FRI.10.Nov.2023
VOLUME:18 NO:290
PRICE: 3=00
Mob:8055362952
Pages:4

waraquetaza.com
www.facebook.com/waraquetazaonline
waraquetaza.com/E-paper

Established: May 1994 قائم شدہ: مئی

روزنامہ

ورقِ تازہ

ناندیڑ

RNI No. MAHURD/2006/16935
ناندیڑ اور پربھنی سے علاحدہ ایڈیشن کی اشاعت

بروز جمعہ 10 نومبر 2023
جلد:18 شمارہ 290
25 ربیع الثانی 1445ھ
قیمت 3=00 روپے
صفحات:4

THE WARAQU-E-TAZA URDU DAILY NANDED
Email:waraquetazadaily@yahoo.co.in- waraquetazadaily@rediffmail.com
HON'RY EDITOR :Mohd.Taqui (M.A,B.Ed) اعزازی مدیر: محمد تقی (ایم-اے، بی-ایڈ)

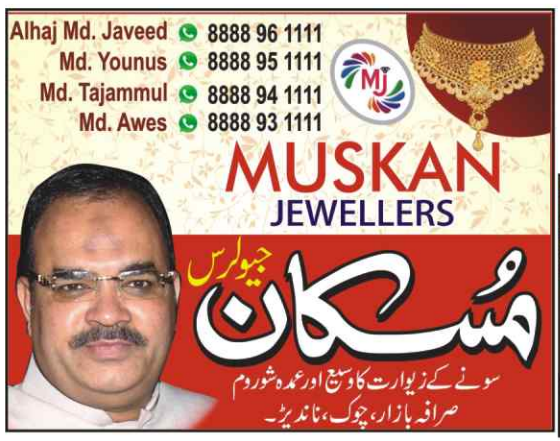

ممبئی میں مصنوعی بارش کرائی جائے گی

بڑھتی آلودگی کے پیش نظر حکومت کا فیصلہ: وزیر اعلیٰ شندے

ممبئی 9 نومبر: (ورقِ تازہ نیوز) ممبئی اور پونے کو اس وقت آلودگی کے مسئلے کا سامنا ہے۔ دھول کے بڑے ذرات ہوا میں گھل مل رہے ہیں۔ اس لیے عام شہریوں کو سانس کے مسائل کا خطرہ ہے۔ اس لیے حکومت کی جانب سے آلودگی کو دور کرنے کے لیے اقدامات کیے جا رہے ہیں۔ وزیر اعلیٰ ایکناتھ شندے نے آج اپنی سرکاری رہائش گاہ ورشا پر ریاست کے تمام اضلاع کے اہم عہدیداروں کے ساتھ میٹنگ کی۔ اس موقع پر آلودگی کے مسئلے پر بات ہوئی۔ آلودگی کو روکنے کے لیے کیا کیا جا سکتا ہے اس پر بحث ہوئی۔ اس وقت مصنوعی بارش کی چرچا ہوئی۔ اس میٹنگ کے بعد وزیر اعلیٰ ایکناتھ شندے نے اس کی جانکاری دی۔ ہم نے بحث کی کہ آلودگی کو کم کرنے کے لیے کیا اقدامات کیے جا سکتے ہیں۔ جلد ہی ان تمام اقدامات سے آلودگی میں کمی آئے گی۔ شہریوں کی صحت کے لیے مناسب فیصلے کیے گئے ہیں، ممبئی میونسپل کارپوریشن کو بھی ہدایات دی گئی ہیں۔ سڑک کی دھول، تعمیراتی دھول، مٹی سڑک پر نظر نہیں آنی چاہیے۔ ایکناتھ شندے نے بتایا کہ ممبئی کی تمام سڑکوں کو ہزار ٹینکروں کے ذریعے پانی سے دھویا جانا چاہیے۔

قطر میں سزائے موت کا سامنا کر رہے 8 سابق بحریہ افسران کے لیے ہندوستان نے داخل کی اپیل

نئی دہلی: قطر کی ایک عدالت کے ذریعہ گزشتہ ماہ 8 ہندوستانیوں کو سزائے موت سنائے جانے کے بعد ہندوستان کی طرف سے ایک اپیل داخل کر دی گئی ہے۔ ہندوستان کی وزارت خارجہ نے جمعرات کو اس سلسلے میں جانکاری دیتے ہوئے بتایا کہ ہندوستان کو بحریہ کے ان 8 سابق افسران تک دوسری سفارتی رسائی مل گئی ہے، جنھیں قطر کی عدالت نے 7 نومبر کو موت کی سزا سنائی تھی۔ وزارت خارجہ کے ترجمان ارندم باگچی نے وزارت کی ہفتہ واری بریفنگ کے دوران کہا کہ ہندوستان اس معاملے پر قطر کے افسران کے رابطے میں ہے۔ ارندم باگچی کا کہنا ہے کہ ''قطر کی عدالت نے آٹھ ہندوستانی اہلکاروں سے متعلق فیصلہ سنایا ہے۔ فیصلہ رازدارانہ ہے اور اسے قانونی ٹیم کے ساتھ شیئر کیا گیا ہے۔

دہلی میں آلودگی: حکومت کا مصنوعی بارش کرانے کا منصوبہ

نئی دہلی: 9/نومبر (ایجنسیز) دہلی میں آلودگی کے مسئلے سے نمٹنے کے لیے کئی اقدامات کیے جا رہے ہیں۔ دہلی حکومت نے آئی آئی ٹی کانپور سے مصنوعی بارش کے حوالے سے تفصیلی تجویز طلب کی ہے۔ دہلی حکومت اس تجویز کو جمعہ کو سپریم کورٹ کے سامنے پیش کرے گی اور بتائے گی کہ وہ آلودگی سے نمٹنے کے لیے مصنوعی بارش کے آپشن پر آگے بڑھنا چاہتی ہے۔ اس معاملے پر بات کرتے ہوئے دہلی کے ماحولیات کے وزیر گوپال رائے نے کہا کہ ماہرین کا کہنا ہے کہ مصنوعی بارش آلودگی کو کم کرنے کے لیے ایک موثر قدم ثابت ہو سکتی ہے۔ انہوں نے کہا ''آئی آئی ٹی کانپور کے ساتھ ایک میٹنگ ہوئی، جس میں کہا گیا کہ 20-21 نومبر کو مصنوعی بارش کا پائلٹ مطالعہ کیا جا سکتا ہے۔ آئی آئی ٹی کانپور نے بندیل کھنڈ میں مصنوعی بارش کا پائلٹ مطالعہ کیا ہے۔ آئی آئی ٹی کانپور آج اپنی تجویز میں بتائے گا کہ اس پر کتنا خرچ آئے گا۔'' گوپال رائے نے کہا ''آئی آئی ٹی کانپور کی پوری تجویز کو سپریم کورٹ کے سامنے رکھ کر منظوری حاصل کریں گے، کیونکہ مرکزی حکومت سے بھی بہت سی منظوریوں کی ضرورت ہے۔ وزراء کی میٹنگ آج اس لیے بلائی گئی تھی کیونکہ کئی جگہوں سے خبریں آ رہی ہیں کہ حکومت کے فیصلوں کو زمین پر نافذ نہیں کیا جا رہا ہے۔ ہم نے سپریم کورٹ کے فیصلے کے مطابق دہلی سے باہر کی ایپ پر مبنی ٹیکسیوں کو دہلی آنے پر پابندی لگا دی ہے۔'' اگر سپریم کورٹ نے گرین سگنل دیا تو دہلی حکومت مرکزی حکومت کے ساتھ مل کر اجازت لینے کا عمل شروع کرے گی۔ دہلی کے وزیر ماحولیات گوپال رائے اور وزیر خزانہ آتشی نے جمعرات کو آئی آئی ٹی کانپور کی ٹیم کے ساتھ میٹنگ کی اور ان سے مصنوعی بارش کے پہلے پائلٹ کے انعقاد کے لیے ایک تفصیلی تجویز پیش کرنے کو کہا۔ ماحولیات کے وزیر گوپال رائے نے کہا کہ آئی آئی ٹی کانپور کی ٹیم نے کہا کہ مصنوعی بارش کرانے کے لیے کم از کم 40 فیصد بادلوں کی ضرورت ہے۔ 20 اور 21 نومبر کو بادل بننے کا امکان ہے۔

سپریم کورٹ نے 23 سال پرانے معاملے میں رندیپ سرجے والا کو دی راحت

نئی دہلی: 9/نومبر (ایجنسیز) سپریم کورٹ نے جمعرات کو کانگریس لیڈر رندیپ سنگھ سرجے والا کو ایک پرانے معاملے میں بڑی راحت دی ہے۔ دراصل ڈویژنل کمشنر کی عدالت اور دفتر احاطہ میں پرتشدد احتجاجی مظاہرہ کے 23 سال پرانے معاملے میں کانگریس جنرل سکریٹری سرجے والا کے خلاف غیر ضمانتی وارنٹ جاری کیا گیا تھا۔ عدالت عظمیٰ نے اس تعلق سے آج سرجے والا کو راحت دیتے ہوئے ان کی گرفتاری پر روک لگا دی ہے۔ چیف جسٹس ڈی وائی چندرچوڑ کی صدارت والی بنچ نے سرجے والا سے کہا کہ وہ غیر ضمانت وارنٹ کو رد کرنے کے لیے پانچ ہفتہ کے اندر وارانسی کے اسپیشل جج (ایم پی/ایم ایل اے) کی عدالت کا رخ کریں۔ بنچ کا کہنا ہے کہ عرضی دہندہ کو غیر ضمانتی وارنٹ رد کرنے کے لیے درخواست کرنے کی آزادی دی جاتی ہے۔ ساتھ ہی جسٹس جے بی پاردیوالا اور جسٹس منوج مشرا کی بنچ نے کہا کہ وارنٹ پر پانچ ہفتہ کے لیے روک لگائی جا رہی ہے۔ آج سرجے والا کی طرف سے پیش سینئر وکیل ابھشیک منو سنگھوی نے معاملے کا تذکرہ کرتے ہوئے فوری سماعت کا مطالبہ کیا تھا۔ اس کے بعد سماعت ہوئی اور سپریم کورٹ کا فیصلہ بھی سامنے آ گیا۔ یہ معاملہ سال 2000 کا ہے، جب کانگریس کے اُس وقت کے قومی صدر سرجے والا پر وارانسی میں سنواسنی واقعہ میں کانگریس لیڈران کے مبینہ جھوٹے الزامات کے خلاف مظاہرہ کرتے ہوئے مبینہ طور پر ہنگامہ کرنے کے لیے معاملہ درج کیا گیا تھا۔

ابھشیک بنرجی کی ای ڈی کے سامنے پیشی، جواب سونپا

کولکاتہ: 9/نومبر (ایجنسیز) ترنمول کانگریس رکن پارلیمنٹ ابھشیک بنرجی مبینہ بنگال اسکول روزگار گھوٹالہ کی جانچ کے سلسلے میں انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ (ای ڈی) کے کولکاتا واقع دفتر میں پیش ہوئے۔ دراصل ای ڈی نے ابھشیک بنرجی کو پیشی کے لیے 9 نومبر کی تاریخ میں بلایا تھا، اسی کے پیش نظر ابھشیک بنرجی آج ای ڈی دفتر پہنچے۔ ای ڈی دفتر سے باہر نکلنے کے بعد ابھشیک بنرجی نے میڈیا سے کہا کہ ''میں نے مبینہ اسکول روزگار گھوٹالہ کی جانچ میں تعاون کیا ہے۔ میں نے ای ڈی کو 6 ہزار صفحات کا جواب سونپا ہے۔'' ابھشیک نے بتایا کہ ''میرے پاس چھپانے کے لیے کچھ بھی نہیں ہے۔ وہ جب چاہیں مجھے بلا سکتے ہیں۔ سبھی چیزیں لوگوں کے سامنے ہیں کہ بی جے پی ہم سے لڑنے میں اہل نہیں ہے اس لیے جانچ ایجنسیوں کا استعمال کر رہی ہے۔ یہ افسوسناک ہے۔ اگر آپ کے پاس میرے خلاف کوئی ثبوت ہے تو عدالت کے سامنے پیش کریں۔'' اس درمیان ابھشیک بنرجی نے مہوا موئترا معاملے پر بھی اپنی بات رکھی۔ ای ڈی دفتر کے باہر جب ان سے اس سلسلے میں پوچھا گیا تو انھوں نے کہا کہ ''مجھے لگتا ہے مہوا موئترا اپنی لڑائی خود لڑنے میں اہل ہیں۔''

جنگ خاتمہ کے بعد بھی

اسرائیلی فوج کا ایک حصہ غزہ میں رہے گا: وائٹ ہاؤس

واشنگٹن: 9/نومبر (ایجنسیز) وائٹ ہاؤس نے کہا ہے کہ کچھ اسرائیلی فوجیں غزہ میں لڑائی کے خاتمے کے بعد سکیورٹی معاملات کو سنبھالنے کے لیے موجود رہیں گے۔ امریکی انتظامیہ کے پاس تنازع کے خاتمے کے بعد غزہ کے مستقبل کا کوئی حتمی حل نہیں ہے۔ امریکہ کی اس وقت توجہ غزہ سے تمام یرغمالیوں بالخصوص امریکیوں کو نکالنے پر ہے۔ غزہ میں امداد پہنچانے کے لیے حکمت عملی سے جنگ بندی کے وجود کے بارے میں متضاد اطلاعات کے بعد امریکی اور اسرائیلی حکام نے کہا ہے کہ صدر بائیڈن نے پیر کو فون پر اسرائیلی وزیر اعظم نیتن یاہو پر زور دیا کہ وہ غزہ میں پیش رفت کی اجازت دینے کے لیے تین دن تک لڑائی روکنے پر رضامند ہو جائے۔ کچھ یرغمالیوں کو رہا کیا جا رہا ہے جنہیں حماس نے غزہ میں حراست میں لیا ہے۔ امریکہ، اسرائیل اور قطر کے درمیان زیر بحث تجویز کے مطابق حماس 10 سے 15 یرغمالیوں کو رہا کرے گی۔ تمام یرغمالیوں کی شناخت کی تصدیق کے لیے تین دن کے وقفے کا استعمال کرے گی اور یرغمالیوں کے ناموں کی فہرست فراہم کرے گی۔ اسرائیلی حکام کے مطابق، 7 اکتوبر کو اسرائیل میں حماس کے حملے کے دوران کم از کم 240 افراد کو گرفتار کیا گیا تھا۔ حماس نے دو بزرگ اسرائیلی خواتین اور دو امریکیوں کو رہا کر دیا ہے۔ دو اسرائیلی حکام نے کہا کہ اسرائیلی اندازوں کے مطابق حماس نے تقریباً 180 افراد کو یرغمال بنا رکھا ہے۔ فلسطینی تنظیم تحریک اسلامی جہاد نے 40 یرغمال بنائے ہوئے ہیں۔ مسلح دھڑوں سے منسلک افراد نے تقریباً 20 کو یرغمال بنا رکھا ہے۔ حماس نے منگل کے روز ایک بیان میں دعویٰ کیا کہ وہ یرغمال بنائے گئے 12 غیر ملکی شہریوں کو رہا کرنے کے لیے تیار ہے لیکن فضائی حملوں اور اسرائیلی زمینی کارروائی کی وجہ سے ایسا کرنے سے قاصر ہے۔ امریکی اور اسرائیلی حکام نے کہا کہ نیتن یاہو نے بائیڈن کو بتایا کہ انہیں حماس کے ارادوں پر بھروسہ نہیں ہے اور وہ یہ نہیں مانتے کہ وہ یرغمالیوں کے حوالے سے کسی معاہدے پر راضی ہونے کو تیار ہے۔ حکام نے مزید کہا کہ اگر لڑائی تین دن تک رک جاتی ہے تو اسرائیل اس آپریشن کے لیے موجودہ بین الاقوامی حمایت کھو سکتا ہے۔ اسرائیلی عہدیدار نے Axios کو بتایا کہ نیتن یاہو کی ہٹ دھرمی کا ایک حصہ یہ تھا کہ حماس نے 2014 کی جنگ کے دوران انسانی ہمدردی کی بنیاد پر جنگ بندی کے دوران اسرائیلی فوجیوں کے ایک گروپ پر حملہ کیا۔ ان میں سے ایک کو اغوا کیا اور متعدد کو ہلاک کیا۔ مذاکرات کی پیچیدہ نوعیت نے یرغمالیوں کو مذاکرات میں پیش رفت کرنا مشکل بنا دیا ہے۔ بائیڈن انتظامیہ اس مسئلے پر کام کر رہی ہے۔ رپورٹ میں کہا گیا کہ سی آئی اے کے ڈائریکٹر بل برنز اس ہفتے مشرق وسطیٰ میں ہیں اور ان کی توجہ یرغمالیوں کی رہائی پر ہے۔ انہوں نے اسرائیل میں بات چیت کی ہے اور اس ہفتے کے آخر میں قطری حکام سے ملاقات کریں گے۔ جمعہ کو تل ابیب میں وزیر خارجہ ٹونی بلینکن سے ملاقات کے بعد نیتن یاہو نے انسانی بنیادوں پر جنگ بندی کی امریکی درخواست کو مسترد کر دیا۔ نیتن یاہو نے کہا کہ اسرائیل اس وقت تک عارضی جنگ بندی پر رضامند نہیں ہوگا جب تک یرغمالیوں کو رہا نہیں کر دیا جاتا۔

پنجاب میں سپریم کورٹ کے فیصلے کا احترام نہیں ہو رہا

ایک دن میں پرالی جلانے کے 2000 معاملے

امرتسر: 9/نومبر (ایجنسیز) بڑھتی فضائی آلودگی کو دیکھتے ہوئے سپریم کورٹ نے گزشتہ روز پرالی جلانے پر سبھی ریاستوں کو فوری روک لگانے کا حکم دیا تھا، لیکن پنجاب پر اس کا کوئی اثر دکھائی نہیں دے رہا ہے۔ سپریم کورٹ نے گزشتہ منگل کے روز اس معاملے میں سخت تنبیہ کی تھی، اور اب خبریں سامنے آ رہی ہیں کہ بدھ کے روز پنجاب کے 21 اضلاع میں پرالی جلانے کے تقریباً 2000 معاملے دیکھے گئے ہیں۔ گویا کہ پنجاب میں سپریم کورٹ کے فیصلے کا احترام نہیں ہو رہا ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق سنگرور، موگا، جالندھر سمیت کئی اضلاع میں پرالی جلائی گئی اور اس سلسلے میں پوچھنے پر کسی نے یہ جواب کہ اسے سپریم کورٹ کے فیصلے کی جانکاری ہی نہیں ہے، تو کسی نے کہا کہ پرالی کو جلانے کے علاوہ ان کے پاس کوئی متبادل نہیں ہے۔ تنہا پٹیالہ ضلع میں ہی دن بھر میں پرالی جلانے کے 106 معاملے سامنے آئے اور اس کے ساتھ ہی پورے سیزن میں یہ نمبر بڑھ کر پٹیالہ میں 1524 ہو گیا۔ ایک کسان نے اپنا نام ظاہر نہ کرنے کی شرط پر کہا کہ ''ہم پرالی جلانا نہیں چاہتے، لیکن اس کو لے کر ہمارے پاس کوئی متبادل نہیں ہے۔ اس کے مینجمنٹ کے جتنے انتظامات ہیں، پرالی اس سے کہیں زیادہ ہے۔ گیہوں کی فصل بوائی کا وقت نزدیک ہے اور اب ہم زیادہ انتظار نہیں کر سکتے۔ اگر زیادہ وقت انتظار کیا تو اگلی فصل خراب ہوگی۔'' پٹیالہ کی ڈپٹی کمشنر ساکشی ساہنی سے جب اس ضمن میں سوال کیا گیا تو انھوں نے کہا کہ ہم نے افسران سے رپورٹ طلب کی ہے۔ ساکشی ساہنی کا کہنا ہے کہ ''ہم نے پہلے ہی سرپنچوں کے ساتھ میٹنگ کی ہے اور انھیں سپریم کورٹ کے حکم کی جانکاری دے دی ہے۔ پولیس افسران کو حکم دیا گیا ہے کہ وہ پرالی جلانے کے واقعات پر نگرانی رکھیں۔'' بھارتیہ کسان یونین داکنڈا کے جنرل سکریٹری جگموہن سنگھ کہتے ہیں کہ مجموعی طور پر 5 لاکھ کسانوں نے پنجاب میں پرالی کو ختم کرنے کی مشین کے لیے درخواست کی ہے، لیکن 25 ہزار کو ہی مشین مل سکی ہے۔ اس کی وجہ سے لوگوں کو اپنے طریقے سے پرالی جلانا پڑ رہا ہے۔ جنوبی مالوہ کا حصہ کہے جانے والے بھٹنڈا، فریدکوٹ، مانسا، فیروزپور، مکتسر، موگا اور پھاجلکا میں ایک ہی دن میں پرالی جلانے کے 861 معاملے سامنے آئے ہیں۔ پنجاب ریموٹ سنسنگ سنٹر کے مطابق پرالی نہ جلانے سے متعلق عدالت کا حکم آنے کے اگلے ہی دن، یعنی بدھ کے روز 2 ہزار سے زیادہ معاملے پرالی جلانے کے سامنے آئے۔ ان میں سے 42 فیصد معاملے تنہا جنوبی مالوہ کے 7 ضلعوں کے تھے۔ اب تک اس سیزن کی بات کریں تو پرالی جلانے میں سب سے آگے سنگرور رہا ہے اور دوسرے نمبر پر فیروزپور ہے۔

مہوا موئترا معاملے کی جانچ رپورٹ اخلاقیات کمیٹی سے منظور

نئی دہلی: پیسے لے کر پارلیمنٹ میں سوال پوچھنے سے متعلق معاملے میں ترنمول کانگریس کی رکن پارلیمنٹ مہوا موئترا کے خلاف جانچ کر رہی اخلاقیات کمیٹی کی جمعرات کے روز ہوئی میٹنگ میں رپورٹ کو اکثریت کی بنیاد پر منظوری مل گئی۔ اب اخلاقیات کمیٹی اپنی اس رپورٹ کل لوک سبھا اسپیکر اوم برلا کے حوالے کرے گی۔ اخلاقیات کمیٹی کی میٹنگ کے بعد کمیٹی کے چیئرمین ونود سونکر نے بتایا کہ اخلاقیات کمیٹی نے مہوا موئترا پر لگے الزامات کی جانچ کر 500 صفحات کی ایک تفصیلی رپورٹ تیار کی ہے جسے منظوری دینے کے لیے میٹنگ طلب کی گئی تھی۔

منی پور: گولیوں سے چھلنی 2 لاشیں برآمد

بشنوپور-چراچاندپور سرحد پر 100 مسلح افراد جمع

امپھال: 9/نومبر (ایجنسیز) نسلی تشدد سے نبرد آزما منی پور میں گولیوں سے چھلنی دو لاشیں برآمد ہوئی ہیں۔ مہلوکین میں ایک خاتون کی لاش بھی شامل ہے۔ یہ لاشیں مشرقی اور مغربی علاقوں میں ملی ہیں جنہیں دیکھنے سے پتہ چلتا ہے کہ مہلوکین کو ہاتھ باندھ کر گولی ماری گئی ہے۔ فی الحال پولیس پورے معاملے کی جانچ کر رہی ہے اور لاشوں کو پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا گیا ہے۔ پولیس کے ذریعہ دی گئی جانکاری کے مطابق ایک شخص کی لاش دیکھ کر پتہ چلتا ہے کہ اس کی عمر تقریباً 40 سال ہے اور ہاتھوں کے ساتھ ساتھ آنکھوں میں پٹی بندھی ہوئی ہے، اس کے سر میں گولی ماری گئی ہے۔ یہ لاش منگل کی شب امپھال مشرق کے تیرین پوکپی علاقے سے برآمد کی گئی۔ مقامی لوگوں نے یہ لاش دیکھی اور پھر پولیس کو خبر دی۔ خاتون کی لاش سے متعلق بتایا جا رہا ہے کہ وہ ان چار لوگوں میں سے ایک ہے جنھیں حال ہی میں امپھال مغرب کے کانگچپ علاقہ سے نامعلوم بندوق برداروں نے اغوا کیا تھا۔ پولیس نے اس معاملے میں ایف آئی آر درج کر جانچ شروع کر دی ہے۔ اس درمیان تشدد متاثرہ منی پور کے بشنوپور اور چراچاندپور ضلع کی سرحد پر بسے ملنگٹ گاؤں میں جمعرات صبح گولی باری ہونے کی خبر موصول ہو رہی ہے۔ اس میں کسی کے ہلاک ہونے کی خبر نہیں ہے، لیکن حالات کشیدہ معلوم ہو رہے ہیں۔ حفاظتی انتظامات مضبوط کر دیے گئے ہیں۔ حادثہ کے بعد دونوں طرف لوگ جمع ہونے شروع ہو گئے ہیں۔ جانکاری ملی ہے کہ مقامی لوگوں نے سیکورٹی فورسز کی آمد و رفت کو روکنے کے لیے این ایچ-2 کو رخنہ انداز کر دیا ہے۔ ذرائع سے ملی اطلاع کے مطابق جمعرات صبح تقریباً 7 بجے تقریباً 100 مسلح بدمعاش، جن پر وی بی آئی جی/مسلح میتئی بدمعاش ہونے کا اندیشہ ہے، نے عام علاقہ تیرا کھونگ سانگبی (بشنوپور ضلع) میں جمع ہونا شروع کر دیا اور موالنگت گاؤں کی طرف چھوٹے اسلحوں سے کچھ راؤنڈ فائرنگ کی اور تین مورٹار شیل بھی داغے۔ ان میں سے ایک مورٹار شیل پھٹ گیا۔ واقعہ کے بعد دونوں طبقات (کوکی اور میتئی) کے لوگ اپنے اپنے علاقوں میں جمع ہونا شروع ہو گئے ہیں۔

وزیر اعلیٰ کے سی آر نے گجویل سے داخل کیا پرچہ نامزدگی

حیدرآباد: 9/نومبر (ایجنسیز) تلنگانہ کے وزیر اعلی کے چندر شیکھر راؤ نے 30 نومبر کو ہونے والے انتخابات کے لیے جمعرات کو گاجویل اسمبلی حلقہ سے پرچہ نامزدگی داخل کیا۔ حیدرآباد سے ہیلی کاپٹر کے ذریعے گاجویل پہنچنے کے بعد، بھارت راشٹرا سمیتی (بی آر ایس) کے سربراہ ریٹرننگ افسر کے سامنے اپنا نامزدگی داخل کرنے کے لیے مربوط آفس کمپلیکس میں پہنچے۔ کے سی آر کاغذات داخل کرنے کے بعد بی آر ایس مہم کی گاڑی میں روانہ ہو گئے۔ وہ مقامی بی آر ایس لیڈروں کے ساتھ گاڑی کے اوپر کھڑے ہوئے اور ان لوگوں کی جانب ہاتھ ہلایا جو ان کے استقبال کے لیے قطار میں کھڑے تھے۔ بی آر ایس لیڈر، جو 2014 اور 2018 میں سدی پیٹ ضلع کے گاجویل سے منتخب ہوئے تھے، ایک بار پھر وہیں سے انتخاب لڑ رہے ہیں۔ وہ کاماریڈی ضلع کے کاماریڈی حلقہ سے بھی انتخاب لڑ رہے ہیں اور وہاں سے بھی آج ہی پرچہ نامزدگی داخل کریں گے۔ پرچہ نامزدگی داخل کرنے کے بعد وہ جلسہ عام سے بھی خطاب کریں گے۔ پہلے کی طرح، کے سی آر نے سدی پیٹ ضلع کے کونائی پلی میں وینکٹیشورا سوامی مندر میں پوجا کی۔ انہوں نے 4 نومبر کو مندر کا دورہ کیا تھا اور اپنے کاغذات نامزدگی بھگوان کے قدموں میں رکھے۔ گاجویل میں کے سی آر کا مقابلہ بی جے پی کے ایٹالہ راجندر سے ہوگا، جو دو حلقوں سے الیکشن لڑ رہے ہیں۔ راجندر، جو 2021 میں کے سی آر کے ذریعہ کابینہ سے ہٹائے جانے کے بعد بی جے پی میں شامل ہوئے تھے اور ضمنی انتخاب میں حضور آباد سیٹ کو برقرار رکھا، وہ بھی حضور آباد سے دوبارہ انتخاب لڑ رہے ہیں۔ کانگریس پارٹی نے ابھی تک گاجویل سے اپنے امیدوار کا اعلان نہیں کیا ہے۔ کاماریڈی میں، ریاستی کانگریس کے سربراہ اے ریونت ریڈی کے سی آر کے خلاف مقابلہ کریں گے۔ ریونت ریڈی بھی کوڑنگل سے انتخاب لڑ رہے ہیں، جس حلقے کی وہ پہلے نمائندگی کر چکے ہیں۔ ریونت کو 2018 میں کوڑنگل سے شکست کا سامنا کرنا پڑا تھا لیکن 2019 میں وہ ملکاجگیری سے لوک سبھا کے لیے منتخب ہوئے تھے۔ کے سی آر 2014 میں گاجویل سے 19391 ووٹوں کے فرق سے اپنے قریبی حریف تلگو دیشم پارٹی (ٹی ڈی پی) کے ونتارو پرتاپ ریڈی کے خلاف منتخب ہوئے تھے۔

ریزرویشن کا دائرہ بڑھا کر

75 فیصد کرنے پر مشتمل بل بہار اسمبلی سے پاس

پٹنہ: 9/نومبر (ایجنسیز) بہار اسمبلی میں نتیش حکومت کے ذریعہ پیش ریزرویشن ترمیمی بل کو آج برسر اقتدار اور حزب مخالف طبقہ نے اتفاق سے پاس کر دیا۔ دو دن قبل نتیش کابینہ سے اسے منظوری ملی تھی۔ اپوزیشن پارٹی بی جے پی کے کچھ اراکین اسمبلی نے چار ترامیم کی تجویز پیش کی تھی، لیکن وزیر وجے چودھری کی صفائی کے بعد وہ تجویز آگے نہیں بڑھائی گئی۔ اس کے بعد تالیوں کی گڑگڑاہٹ کے درمیان اسمبلی نے ریزرویشن کا دائرہ بڑھا کر 75 فیصد کرنے کا بل پاس کر دیا۔ اب اس بل کو قانون ساز کونسل میں پیش کیا جائے گا۔ چونکہ حکومت اور حزب مخالف دونوں طبقہ اس بل پر ایک ساتھ کھڑے ہیں، اس لیے اسے وہاں بھی پاس ہونے میں کوئی دقت نہیں ہوگی۔ پہلے ریزرویشن کا یہ دائرہ 65 فیصد تک محدود تھا، اور اب امید ہے کہ جلد ہی قانونی طور پر 75 فیصد ریزرویشن بہار میں یقینی ہو جائے گا۔ واضح رہے کہ وزیر اعلیٰ نتیش کمار نے منگل کے روز ایوان میں کہا تھا کہ سماجی، معاشی و تعلیمی سروے کی بنیاد پر پسماندہ طبقہ کی آبادی 27.12، انتہائی پسماندہ طبقہ کی آبادی 36.01، درج فہرست ذات کی آبادی 19.65 فیصد، درج فہرست قبائل کی آبادی 1.68 فیصد اور جنرل طبقہ کی آبادی 15.52 فیصد ہو گئی ہے۔ حالات کے پیش نظر ریزرویشن کی حد بڑھانے کی ضرورت ہے۔ اسی لیے ہم نے اپنی تجویز رکھی ہے۔ ایس سی (درج فہرست ذات) کے لیے ریزرویشن کا دائرہ بڑھا کر 20 فیصد اور ایس ٹی (درج فہرست قبائل) کا 2 فیصد، جبکہ پسماندہ-انتہائی پسماندہ کا ریزرویشن بڑھا کر 43 فیصد کرنے کی تجویز ہے۔ اس میں پسماندہ طبقہ کی خواتین کو دیا جانے والا 3 فیصد ریزرویشن بھی شامل ہوگا۔ نتیش کمار نے یہ بھی بتایا کہ پسماندہ طبقہ کی خواتین کا 3 فیصد ریزرویشن پسماندہ-انتہائی پسماندہ کے کوٹہ میں شامل ہوگا۔

عالمی بازار میں چینی کی قیمت 12 سال کی بلندترین سطح پر

نئی دہلی: 9/نومبر (ایجنسیز) بین الاقوامی بازار میں چینی کی قیمت 28 سینٹ فی پاؤنڈ اضافے کے ساتھ 12 سال کی بلندترین سطح پر پہنچ گئی ہے۔ ہندوستان سے برآمدات میں تیزی سے کمی اور برازیل میں لاجسٹک مسائل کی وجہ سے چینی کی سپلائی میں کمی دیکھی جا رہی ہے۔ چینی کی بین الاقوامی قیمتیں کئی سالوں میں اپنی بلندترین سطح پر پہنچ رہی ہیں۔ انٹرنیشنل شوگر آرگنائزیشن کے اندازے کے مطابق 15 دن کی اوسط قیمت حالیہ ہفتوں میں 26 سینٹ سے اوپر رہی ہے۔ بھارت نے چینی کی برآمد پر پابندیاں بڑھا دی ہیں۔ یہاں قیمتیں بڑھنے کے بعد ایسا کیا گیا ہے۔ حکومت چاہتی ہے کہ قیمتیں کنٹرول میں رہیں، خاص طور پر تہوار کے موسم میں۔ ہندوستان دنیا کا دوسرا سب سے بڑا چینی پیدا کرنے والا ملک ہے اور برآمدات میں کسی بھی قسم کی کمی کا اثر عالمی منڈی پر پڑتا ہے۔ بھارت نے 30 ستمبر کو ختم ہونے والے 2022-2023 کے سیزن کے دوران ملوں کو صرف 2.6 ملین ٹن چینی برآمد کرنے کی اجازت دی تھی۔ ملک میں رواں سال 2018 کے بعد سب سے کمزور مانسون دیکھنے میں آیا ہے اور رواں سیزن میں گنے کی پیداوار میں کمی کا امکان ہے جس کی وجہ سے قیمتوں میں اضافے کا اثر مہنگائی پر پڑ سکتا ہے۔ تجارتی تخمینوں کے مطابق، دوسری سہ ماہی میں ہندوستان میں چینی کی قیمتوں میں سال بہ سال 5-8 فیصد اضافہ ہوا۔ انڈین شوگر ملز ایسوسی ایشن (ISMA) کے مطابق، 2023-24 مارکیٹنگ سال میں ہندوستان کی چینی کی پیداوار 8 فیصد گر کر 7.33 ملین میٹرک ٹن رہنے کا امکان ہے۔ یہ بھی ذہن میں رکھنا ضروری ہے کہ ایتھنول بنانے کے لیے کچھ چینی استعمال کی جاتی ہے۔ شوگر ملوں نے گزشتہ مارکیٹنگ سال میں ایتھنول کی پیداوار کے لیے 1.4 ملین ٹن چینی استعمال کی تھی اور اتنی ہی مقدار اس سال بھی مختص کی جا سکتی ہے۔ اس سے کاروباری دنیا میں یہ خوف پیدا ہو گیا ہے کہ حکومت ملکی قیمتوں کو کنٹرول میں رکھنے کے لیے موجودہ سیزن میں چینی کی برآمد روک سکتی ہے۔ بین الاقوامی منڈی میں چینی کی سپلائی بھی متاثر ہوئی ہے کیونکہ دنیا کے سب سے بڑے پروڈیوسر برازیل کو رسد کے مسائل کا سامنا ہے۔ وہاں کی بندرگاہیں ایک رکاوٹ بن کر ابھری ہیں۔ بحری جہازوں کی لوڈنگ کا وقت بڑھ گیا ہے اور بندرگاہوں پر اسٹاک جمع ہو رہا ہے۔ دوسری طرف سویا کی فصل کی آمد نے بھی مسئلہ کو مزید سنگین بنا دیا ہے کیونکہ ریلوے اور بندرگاہ دونوں کا بنیادی ڈھانچہ سامان کو سنبھالنے کے لیے کافی نہیں ہے۔

میرے والد اور دادی نے ملک کے لیے جان قربان کر دی

انہیں عوام ہی عزیز تھے: پرینکا گاندھی

ستنا: 9/نومبر (ایجنسیز) کانگریس جنرل سکریٹری پرینکا گاندھی نے آج اپنی دادی سابق وزیر اعظم اندرا گاندھی اور اپنے والد راجیو گاندھی کو یاد کیا اور کہا کہ ملک اور عوام کی خدمت ان کے لیے سب سے اہم تھے اور دونوں نے ملک کے لیے اپنا خون بہایا۔ پرینکا گاندھی اتر پردیش کی سرحد سے متصل مدھیہ پردیش کے وندھیا علاقہ کے چترکوٹ اور ستنا ضلع میں ریاستی اسمبلی انتخابات کے پیش نظر پارٹی امیدوار کے حق میں ایک انتخابی جلسہ سے خطاب کر رہی تھیں۔ پرینکا گاندھی نے اس موقع پر بھگوان رام اور بابائے قوم مہاتما گاندھی کا بھی ذکر کیا اور کہا کہ یہ ملک بھگوان رام کی روایات پر عمل کرتا ہے اور مہاتما گاندھی نے رام کے نظریات کو اپنایا تھا۔ انہوں نے کہا کہ یہی وجہ ہے کہ جب مہاتما گاندھی کو گولی ماری گئی تو ان کے منہ سے 'ہے رام' نکلا تھا اور کانگریس پارٹی مہاتما گاندھی کی روایت پر عمل کر رہی ہے۔ ان کی دادی اور والد نے ملک کے لیے اپنی جان قربان کر دی اور وہ ہمیشہ اس ملک کے عوام کے سامنے جوابدہ رہے، جبکہ آج کی بی جے پی قیادت ایسی نہیں ہے۔ کانگریس جنرل سکریٹری نے مرکز اور ریاست میں حکمراں جماعت بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کی اعلیٰ قیادت پر شدید حملہ کرتے ہوئے کہا کہ جو لوگ اپنے آپ کو 'فقیر' اور 'ماما' کہتے ہیں، وہ بڑی بڑی باتیں کرتے ہیں لیکن غریبوں کی پروا نہیں کرتے۔ کسانوں، خواتین اور بے روزگار نوجوانوں کے لیے انہوں نے کچھ نہیں کیا۔ انہوں نے وزیر اعظم نریندر مودی اور شیوراج سنگھ چوہان کا نام لیے بغیر کہا کہ جس لیڈر کو فقیر کہا جاتا ہے اس نے اتر پردیش کے گنے کے کسانوں کو 15 ہزار کروڑ روپے کی راحت نہیں دی اور حکومت سے اپنے لیے 16 ہزار کروڑ روپے کے دو طیارے خریدنے کو کہا۔ اسی طرح جب ریاست میں کھاد، بیج اور دیگر مسائل سے متعلق مسائل پیدا ہوتے ہیں تو ریاست کا سربراہ کہتا ہے، 'ماما ہے نا' لیکن وہ کچھ نہیں کرتے۔ انہوں نے طنزیہ انداز میں کہا کہ ماما 'کنس' بھی تھے۔ پرینکا گاندھی نے الزام لگایا کہ ملک کی موجودہ حکومت کے سربراہ اپنے دوستوں امبانی اور اڈانی کو سرکاری اثاثے بیچ رہے ہیں۔ یہ جائیدادیں پچھلی حکومتوں نے بہت محنت کے بعد بنائی تھیں۔ یہ لوگ کسانوں، غریبوں، خواتین اور نوجوانوں کے مفاد میں کام نہیں کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ان تمام چیزوں کو دیکھتے ہوئے عوام کو ان سب کو سبق سکھانا چاہیے۔ یہ کام انتخابات میں ووٹنگ کے ذریعے ہو سکتا ہے۔ جمہوری نظام میں یہ اختیار عوام کو دیا گیا ہے۔

کیا حماس نے امریکی میرین فورسز کے اہلکار یرغمال بنا لیے ہیں؟

غزہ: 9/نومبر (ایجنسیز) غزہ کی پٹی پر حماس اور اسرائیل کے درمیان چھڑنے والی لڑائی کے بعد انٹرنیٹ پر جعلی ویڈیوز، تصاویر اور جنگی مناظر کی بھرمار ہے۔ حماس اور اسرائیلی فوج کے درمیان 27 اکتوبر سے شمالی غزہ کی پٹی میں پرتشدد زمینی لڑائیاں ہو رہی ہیں۔ کئی ہفتوں کی مسلسل بمباری کے بعد سوشل میڈیا پر ایک کلپ تیزی کے ساتھ وائرل ہو رہا ہے۔ ویڈیو پوسٹ کرنے والوں کا دعویٰ ہے کہ اس میں دکھائے گئے فوجی امریکی میرینز کے اہلکار ہیں جنہیں حماس نے یرغمال بنا لیا ہے۔ مگر یہ حقیقت نہیں۔ سوشل میڈیا پر دسیوں ہزار شیئرز حاصل کرنے والی اس ویڈیو میں کئی فوجیوں کو دکھایا گیا ہے جو ایک سرنگ کے اندر نظر آتے ہیں۔ 'اے ایف پی' کے مطابق کلپ کے ناشرین نے تبصرہ کرتے ہوئے کہا کہ ''یہ قیدی 11/1/2023 کو یرغمال بنائے گئے تھے اور یہ امریکی میرینز ہیں''۔ انٹرنیٹ پر اس ویڈیو کو سرچ کرنے سے پتا چلا کہ اس ویڈیو کا امریکی فوجیوں اور حماس سے کوئی تعلق نہیں۔ یہ کلپ 14 اکتوبر 2023 کو یعنی غزہ میں زمینی آپریشن شروع ہونے سے پہلے X ویب سائٹ (سابقہ ٹویٹر) پر ایک اکاؤنٹ پر نشر کیا گیا تھا۔ ویڈیو کے ساتھ ایک کیپشن بھی تھا جس میں بتایا گیا تھا کہ اس میں گرفتار روسی فوجیوں کو یوکرین کی فوج کے سامنے ہتھیار ڈالنے کے بعد دکھایا گیا ہے۔ یہ کلپ ایک ٹیلیگرام چینل پر بھی پوسٹ کیا گیا تھا جس میں ان روسی فوجیوں کے نام اور بٹالین کا بھی ذکر کیا گیا ہے۔ قابل ذکر ہے کہ 7 اکتوبر کو حماس نے اچانک حملہ کیا تھا۔ غزہ سے سرحد پار کیے گئے اس حملے میں 1400 سے زائد افراد ہلاک ہوئے تھے جب کہ حماس کے جنگجوؤں نے 240 کو افراد کو یرغمال بنا لیا تھا۔ اس کے بعد سے اسرائیل نے غزہ کی پٹی پر شدید بمباری اور 27 اکتوبر کو زمینی کارروائی شروع کی۔ اسرائیلی کارروائیوں کے نتیجے میں اب تک 569,10 فلسطینی شہید اور 475,26 زخمی ہو چکے ہیں۔ وزارت صحت کے مطابق شہید اور زخمی ہونے والوں میں اکثریت بچوں اور خواتین کی ہے۔

روزنامہ ورق تازہ
حالاتِ حاضرہ
दैनिक वरक-ए-ताजा
10 NOV 2023

اللہ کی رضا کے خاطر محبت کرنے سے روز قیامت اللہ تعالیٰ کا سایہ نصیب ہوگا!!!

تحریر.......عاشق علی المصباحی
خادم دارالعلوم غریب نواز نانڈیڑ (مہاراشٹر)

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے "**ان اللہ یقول یوم القیامۃ :این المتحابون بجلالی الیوم ؟اظلھم فی ظلی لا ظل الا ظلی** "(صحیح مسلم،رقم الحدیث.2566)" بے شک اللہ تعالی قیامت کے دن ارشاد فرمائے گا: آج میری خاطر محبت کرنے والے کہاں ہیں؟ میں انہیں اپنے سائے میں جگہ دیتا ہوں جب کہ آج میرے سائے کے علاوہ کوئی سایہ نہیں" نیز حضور صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے فرمایا"سات قسم کے افراد کو اللہ تعالی اپنا سایہ نصیب کرے گا، جب اس کے سائے کے علاوہ اور کوئی سایہ نہ ہوگا۔وہ دو آدمی جنہوں نے محض اللہ کی رضا کے لیے ایک دوسرے سے محبت کی اسی پر اکٹھے ہوئے اور اسی پر جدا جدا ہوئے (متفق علیہ)... یاد رہے کہ جب ایک مسلمان دوسرے مسلمان سے دلی محبت کرتا ہو تو وہ اسے اگاہ کردے کہ اسے اس سے محبت ہے اس سے ان کے درمیان محبت دادیر قائم رہے گی۔ حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک آدمی نبی کریم صلی اللہ تعالی علیہ وسلم کے پاس سے گزرا، اس وقت حضور کے پاس ایک آدمی بیٹھا ہوا تھا، اس نے کہا اے اللہ کے رسول مجھے اس آدمی سے اللہ کے لیے محبت ہے-تو رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے فرمایا: کیا تم نے اسے اس بات کی خبر دی ہے؟اس نے کہا: نہیں، تو حضور صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے فرمایا: جاؤ اور اسے بتا کر آؤ اس سے تمہارے درمیان محبت زیادہ دیر تک قائم رہے گی۔(مسند احمد وابوداؤد)

۲.....ایک دوسرے سے ہمدردی کرنا....ایک مسلمان کو دوسرے مسلمان کا ہمدرد ہونا چاہیے اس طرح اس کی تکلیف اپنی تکلیف محسوس کرے اور جہاں تک ہو سکے بوقت ضرورت اس کا ساتھ دے، نبی کریم صلی اللہ تعالی علیہ وسلم کا ارشاد ہے۔"**من کان معه فضل ظهر فليعد به على من لا ظهر له ومن كان له فضل من زاد فليعد به على من لا زاد له**"(صحیح مسلم،رقم الحدیث 1031) جس آدمی کے پاس اضافی سواری ہو، تو اسے اس شخص کو دے دے جس کے پاس سواری نہ ہو- اور جس کے پاس کھانے پینے کی اضافی چیز ہوں وہ اسے اس آدمی کو دے دے جس کے پاس کھانے پینے کی کوئی چیز نہ ہو "حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالی عنہما بیان کرتے ہیں: کہ ایک وقت تھا جب کوئی شخص اپنے مسلمان بھائی پر دینار و درہم کو ترجیح نہ دیتا تھا جبکہ آج ہمیں مسلمان بھائی کی بنسبت مال و دولت زیادہ محبوب ہے راوی فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم سے سنا: آقا کریم نے ارشاد فرمایا:"**کم من جار متعلق بجاره یوم القيامة يقول :يا ربی هذا اغلق بابه دونی فمنع معروفه**"(الادب المفرد) کتنے پڑوسی قیامت کے دن اپنے پڑوسیوں سے چمٹے ہوئے ہوں گے ان میں سے ہر ایک اپنے پڑوسی کے بارے میں کہے گا :"اے میرے رب اس نے میرے سامنے اپنا دروازہ بند کرکے اپنی نیکی کو روک لیا تھا" حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالی عنہما بیان کرتے ہیں؛ کہ ایک صحابی کے گھر میں بکرے کا سر بطور ہدیہ پیش کیا گیا تو اس نے کہا: میرا افلاں بھائی اور اس کے بچے مجھ سے زیادہ ضرورت مند ہیں چنانچہ وہ گوشت اس کے گھر میں بھیج دیا جب وہ دوسرے صحابی کے گھر میں پہنچا تو اس نے بھی وہی بات کی جو پہلے صحابی نے کی تھی اور گوشت تیسرے صحابی کے گھر میں بھیج دیا یعنی اس طرح یہ گوشت سات گھروں میں سے ہوتا ہوا پھر پہلے صحابی کے گھر پہنچ گیا=تب یہ آیت کریمہ نازل ہوئی:"**ویؤثرون علی انفسھم ولو کان بھم خصاصة**"...

.(3)ایک مسلمان کو دوسرے مسلمان سے خندہ پیشانی اور مسکراتے ہوئے چہرے کے ساتھ ملنا چاہیے-نبی کریم صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے ابو ذرغفاری رضی اللہ عنہ سے ارشاد فرمایا...."**ولا تحقرن من المعروف شيئا، ولو ان تلقى اخاك بوجه طلق**"**صحيح مسلم، رقم الحديث**،(2626) تم نیکی کے کسی کام کو حقیر مت سمجھو اگر تم اپنے بھائی سے ہشاش بشاش چہرے کے ساتھ ملاقات کرو بی مسلمان بھائی سے مسکراتے ہوئے چہرے کے ساتھ ملنا بھی صدقہ ہے جیسا کہ پیغمبر اعظم صلی اللہ تعالی علیہ وسلم کا ارشاد ہے..."**تبسمك في وجه اخيك صدقة ،وامرك بالمعروف و نهيك عن المنكر وارشادك الرجل في ارض الضلال لك صدقة ،وبصرك للرجل الردى لك صدقة ،واماطتك الحجر والشوكة والعظم عن الطريق لك وافراغك من دلوك لك صدقة**".جامع ترمذی، رقم الحدیث(1956)اپنے بھائی کے سامنے مسکرانا صدقہ ہے! نیکی کا حکم دینا اور برائی سے منع کرنا صدقہ ہے- راستے سے پتھر، کانٹے، ہڈی کو ہٹانا تمہارے لیے صدقہ ہے کمزور نظر والے کو دکھلانا تمہارے لیے صدقہ ہے اور اپنے ڈول سے بھائی کے ڈول میں پانی ڈالنا یہ بھی تمہارے لیے صدقہ ہے۔ یہاں یہ بات بھی قابل ذکر ہے کہ مسلمانوں کا آپس میں مصافحہ کرنا مغفرت کے اسباب میں سے ہے نبی اکرم صلی اللہ تعالی علیہ وسلم کا ارشاد ہے:"جو دو مسلمان بوقت ملاقات ایک دوسرے کا ہاتھ پکڑتے مصافحہ کرتے ہیں اللہ تعالی پر ان کا حق ہے کہ وہ ان کی دعا کو قبول فرمائے اور ان کے ہاتھ الگ الگ ہونے سے قبل ان کی مغفرت کردے"(مسند امام احمد) یاد رہے کہ مسلمان سے اچھی اور پاکیزہ گفتگو کرنا بھی صدقہ ہے جیسا کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم کا ارشاد ہے:"الکلمۃ الطیبۃ صدقۃ" پاکیزہ کلمہ صدقہ ہے۔

فلسطینی لیڈر حنان عشراوی سے بات چیت

افتخار گیلانی

انٹرویو: فلسطینی لیڈر حنان عشراوی کہتی ہیں کہ اسرائیل آج غزہ کے ساتھ جو کچھ کر رہا ہے، وہ کئی دہائیوں سے کر رہا ہے۔ حالیہ اور تازہ حملوں سے قبل غزہ پر پانچ حملوں میں ہزاروں فلسطینی مارے گئے تھے۔ یہ ایک منظم دہشت گردی ہے، جو اسرائیل نے برپا کر رکھی ہے۔ فلسطینی لیڈروں میں یاسر عرفات کے بعد جس چہرہ کو دنیا میں سب سے زیادہ مقبولیت ملی وہ حنان عشراوی ہیں، جنہوں نے نازک وقت میں فلسطین لبریشن آرگنائزیشن (پی ایل او) کے سرکاری ترجمان کے طور پر خدمات انجام دیں اور اس حیثیت سے نوے کی دہائی میں پوری دنیا کے ٹی وی چینلوں اور میڈیا کی زینت بنتی تھی۔ عشراوی ایک فلسطینی عیسائی ہیں اور دو بار یعنی 1996 اور 2006 میں انہوں نے فلسطینی قانون ساز اسمبلی میں مقدس شہر یروشلم یا القدس کی نمائندگی کی۔ 2020 میں صدر محمود عباس کے ساتھ اختلافات کی وجہ سے انہوں نے پی ایل او سے استعفیٰ دے دیا۔ حال ہی میں ان کو مغربی کنارے کی معروف برزیٹ یونیورسٹی کے بورڈ آف ٹرسٹیز کا سربراہ مقرر کیا گیا۔ فلسطینی لیڈروں اور اسرائیل کے درمیان جو بیک چینل بات چیت، جس کو میڈرڈ امن مساعی کے نام سے جانا جاتا ہے، میں وہ فلسطینی وفد کی نمائندگی کرتی تھیں اور ترجمان کے بطور عالمی میڈیا کے سامنے موقف رکھنا بھی ان کی ذمہ داری تھی۔ مگر اس وفد کو یہ معلوم نہیں تھا کہ یاسر عرفات نے ایک اور سطح پر اوسلو میں بھی مذاکرات کی بساط بچھائی تھی اور وہ 1993 کو پایہ تکمیل تک پہنچ گئی۔ اس کے مطابق پی ایل او نے اسرائیل کو تسلیم کیا اور اس کے بدلے اسرائیل نے مغربی کنارہ اور غزہ کے علاقے فلسطینی اتھارٹی کے حوالے کرکے پی ایل او کو فلسطینیوں کی نمائندہ تنظیم تسلیم کردیا۔ باقی مسائل بات چیت کے ذریعے طے ہونے تھے، اور ان کا اختتام ایک مکمل فلسطینی ریاست کا قیام تھا۔ حماس کے اسرائیل پر حملے اور پھر غزہ پر وحشیانہ اسرائیلی بمباری سے ہونے والے جانوں کے زیاں سے دنیا کے سبھی ہوشمند انسانوں کو بے چین کردیا ہے۔ اس سلسلے میں، میں نے فلسطینی اتھارٹی کے دارالحکومت رملہ میں موجود فلسطین کی معتبر آواز 77 سالہ حنان عشراوی سے پوچھا کہ کیا حماس کی 7 اکتوبر کو کاروائی نے آپ کو حیران کردیا؟

نہایت معتدل لہجے میں انہوں نے جواب دیا کہ کچھ ملی جلی کیفیت تھی، انہوں نے کہا؛ فلسطینی جنگجوؤں نے اسرائیلی فوج کا مقابلہ کیا، اس کے ناقابل تسخیر ہونے کا بھرم توڑ دیا۔ اس قدر خود اعتمادی اور قابض فوج کے خلاف دست بدستہ اور اسکی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر لڑنے سے میں حیران ہوگئی۔ مگر جو کچھ فلسطینیوں اور فلسطینی ایشو کے ساتھ پچھلے چند سالوں سے ہو رہا تھا، یہ اس کا ایک منطقی نتیجہ تھا۔ جو بھی اس خطے پر نظر رکھتا ہوگا، وہ اس طرح کی کاروائی یا لاوا پھوٹنے کی پیشن گوئی کر رہا تھا۔ اس لئے میں حیران بھی نہیں ہوئی۔ میں نے پوچھا کہ جس طرح اب اسرائیل اس کا بدلہ چکا رہا ہے اور پوری مغربی دنیا اسرائیل کے پیچھے کھڑی ہے، کیا اسے بچا نہیں جا سکتا تھا؟

حنان عشراوی نے کہا کہ؛ اسرائیل آج غزہ کے ساتھ جو کچھ کر رہا ہے، وہ کئی دہائیوں سے کر رہا ہے۔ حالیہ اور تازہ حملوں سے قبل غزہ پر پانچ حملوں میں ہزاروں فلسطینی مارے گئے تھے۔ یہ ایک منظم دہشت گردی ہے، جو اسرائیل نے برپا کر رکھی ہے۔ بس قتل کرنے کے لیے ان کو متاثرین کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر دیکھنے کی ضرورت نہیں تھی۔ یہ ایک پالیسی ہے جس پر اسرائیلی قابض فوج فلسطینی شہریوں کے خلاف عمل پیرا ہے۔ مغربی میڈیا اور ان کی حکومتیں غلط بیانی کرکے فلسطینیوں کو ہی ذمہ دار ٹھہرا رہا ہے۔ وہ بغیر کسی سیاق و سباق کے اس واقعے پر بحث کرتے ہیں۔ ان کا جواب کچھ طویل ہوتا جا رہا تھا، میں نے لقمہ دیکر جاننے کی کوشش کی کہ دنیا میں یہ احساس پایا جاتا ہے کہ حماس فلسطینیوں کے لیے صرف موت اور تباہی لے کر آئی ہے۔ آپ اسے کیسے دیکھتی ہیں؟ تو غصہ بھری آواز میں سرزنش کرتے ہوئے انہوں نے سوال کیا کہ؛ کیا مغربی کنارے میں حماس ہے؟ کیا آپ کو کوئی اندازہ ہے کہ وہاں کیا ہو رہا ہے؟ اس کے ساتھ گرجتی آواز میں عشراوی نے کہا کہ آپ کو معلوم ہونا چاہیے کہ اس سال یعنی 2023 میں جنوری سے ستمبر تک حماس کے حملہ سے قبل ہی مغربی کنارہ میں دو سو فلسطینی ہلاک کر دیے گئے تھے، جن میں 40 کے قریب بچے ہیں۔ آپ کو پتہ ہے کہ یہودی باز آباد کار بندوقیں لیے دندناتے فلسطینی دیہاتوں اور محلوں میں گھس کر قتل عام کرتے ہیں اور ان کو کوئی پوچھتا نہیں ہے۔ فلسطینی کسانوں کو اپنی زمینوں سے بے دخل کیا جا رہا ہے۔ آئے دن غیر قانونی طور پر نئی یہودی بستیاں فلسطینی زمینوں پر بسائی جا رہی ہیں۔ آپ کو پتہ ہے کہ مغربی کنارہ کس حد تک اب سکڑ گیا ہے۔ جب فلسطینیوں کو قتل کیا جاتا ہے تو دنیا کی اخلاقیات کہاں چلی جاتی ہیں؟ اخلاقی طاقت کا مظاہرہ کرنے کے لیے صرف فلسطینیوں کو کیوں کہا جا رہا ہے؟ آپ اپنے آپ سے یہ سوال پوچھیں اور جواب تلاش کرنے کی کوشش کریں۔ فلسطینیوں کو مورد الزام ٹھہرانا اور انہیں احساس جرم میں مبتلا کرنا اس طرز کا حصہ ہے۔ اسرائیل تو پہلے ہی مغربی کنارے کو جیسے فتح کر رہا ہے۔ وہاں ہر روز اسرائیلی فوج کی حمایت یافتہ یہودی آباد کاروں اور فلسطینیوں کے درمیان تشدد ہوتا ہے۔ یہ تشدد تو 7 اکتوبر سے پہلے ہی مغربی کنارے میں ہو رہا ہے جہاں حماس نہیں ہے۔ ہم پر آئے دن حملے ہوتے ہیں۔ ایسے علاقے ہیں جو فلسطینیوں سے خالی کرائے جا رہے ہیں۔ مغربی کنارے کے ہر قصبے اور گاؤں کو محصور کر رکھا گیا ہے۔ یہ تشدد اندھیرے میں خاموشی سے ہو رہا تھا۔ آپ کو معلوم ہی نہیں تھا۔ نہ آپ نے کبھی جاننے کی کوشش کی۔ اب حماس نے حملہ کیا تو آپ معلوم کرنے نکل پڑے اور فلسطینیوں کو ہی قصوروار ٹھہرانے لگے۔ عشراوی دل کا غبار نکال کر اب تھوڑی ٹھنڈی ہوگئی تھی۔ ان کا غصہ برحق تھا۔ عرب ممالک بھی اب کسی طرح فلسطین کے ایشو سے جان چھڑا کر اسرائیل سے امان کے طالب ہو رہے تھے۔ میں نے اب ان سے پوچھا کہ حماس کے اس قدم سے فلسطینی کاز پر کیا اثرات مرتب ہوں گے؟

انہوں نے کہا کہ؛ ہاں اس بات کا خدشہ تو ہے کہ اس کو فلسطینیوں کو برا بھلا کہنے کے لیے استعمال کیا جائے گا۔ مگر اس کو کیسے سیاق و سباق سے الگ کر سکتے ہیں۔ غزہ کے عوام 17 سال سے ایک طرح سے قید کی زندگی گزار رہے ہیں۔ جب کوئی امید ہی نہ ہو، آئے دن ہیلی کاپٹروں، ڈرون سے گولہ باری کی جاتی ہو، خوراک، پانی پر پابندی ہو۔ ان کے ساتھ جانوروں جیسا سلوک کیا جاتا ہے۔ برداشت کی ایک حد ہوتی ہے۔ میں نے سوال کیا کہ مغربی ممالک حماس کا صفایا کرنے کے لیے اسرائیل کی کھل کر حمایت کر رہے ہیں۔ اسرائیل نے تو حماس کو داعش کے ساتھ تشبیہ دی ہے۔ یہ نقطہ نظر کتنا حقیقت پسندانہ ہے؟

تو اس سوال پر وہ پھر بھڑک گئیں۔ انہوں نے کہا: کیا آپ جانتے ہیں کہ حماس کیا ہے؟ وہ پہلے بھی انہیں مٹانے کی ہر ممکن کوشش کر چکے ہیں۔ اس سے حماس کا صفایا نہیں ہوا۔ وہ یہ نہیں سمجھتے کہ حماس ایک سیاسی اور عسکری تنظیم ہے۔ یہ حکومت کی سربراہی کر رہی ہے۔ اس کی ایک تنظیم ہے، ایک ادارہ ہے، سماجی بہبود کے پروگرام ہیں۔ یہ صرف جنگجوؤں کا ایک گروپ نہیں ہے۔ یہ سیاسی تانے بانے کا حصہ ہے۔ انہوں نے انتخابات لڑے ہیں اور جیتے بھی ہیں۔ وہ حماس کو کیسے ختم کریں گے؟ کیا وہ تمام لوگوں کو مار ڈالیں گے؟ اگر آپ فلسطینیوں سے پوچھیں تو وہ آپ کو بتائیں گے کہ کم از کم کوئی تو ان کے لیے کھڑا ہوگیا۔ ان کو تو روز ہی مارا جا رہا تھا۔ لوگوں کو مار کر اور بمباری کر کے وہ حماس کو کمزور نہیں کر رہے ہیں، بلکہ وہ فلسطین لبریشن آرگنائزیشن (پی ایل او) سمیت دیگر تنظیموں کو بھی جگا رہے ہیں۔ ہم نے تو مذاکرات کا راستہ اختیار کیا، لیکن بدلے میں کیا ملا۔ ہم نے اچھا بننے کی کوشش کی اور سوچا کہ دنیا ہماری سنے گی اور ہماری بات سن لے گی۔ لیکن ایسا نہیں ہوا۔ کرن تھاپر اور حنان عشراوی کی بات چیت یہاں ملاحظہ کریں۔ میں نے عشراوی سے پوچھا کہ اسرائیل میڈرڈ اور اوسلو امن عمل میں طے پانے والے دو ریاستی حل کی ناکامی کا ذمہ دار فلسطینی صفوں میں انتشار اور اندرونی ٹوٹ پھوٹ کو قرار دیتا ہے۔ چونکہ آپ اس عمل کا حصہ رہی ہیں، آپ بتا سکتی ہیں کہ یہ کیسے پٹری سے اتر گیا؟

ایک لمبی سانس لے کر وہ گویا ہوئی؛ یہ ایک المناک کہانی ہے۔ ہم نے اس عمل پر دستخط کیے، مگر اسرائیل نے زمین پر قبضے اور آباد کاری کی اپنی پالیسی کو برقرار رکھا۔ میں اسرائیلیوں کو چیلنج کرتی ہوں، جو اس کی ناکامی کا الزام فلسطینیوں پر ڈال دیتے ہیں۔ انہوں نے ہم سے کہا، یروشلم کو ہم تقسیم کرتے ہیں، میں نے کہا کہ یروشلم کوئی پیاز، مولی نہیں ہے کہ اس کو کاٹ کر بانٹا جا سکے۔ مذاکرات ہوتے رہے لیکن کوئی نتیجہ نہیں نکلا۔ مجھے یاد آتا ہے کہ ہم میڈرڈ امن عمل پر ابھی مذاکرات کر ہی رہے تھے، کہ ابو عمار (یاسر عرفات) نے مجھے بتایا کہ اوسلو عمل اختتام کو پہنچ گیا ہے۔ ہمیں وطن مل رہا ہے۔ ہم ایک انچ زمین لیں گے اور اس کو ایک میل میں تبدیل کردیں گے۔ تو میں نے ابو عمار سے کہا کہ یہ اسرائیلی تمہیں ایک میل زمین دینے کا وعدہ کریں گے، مگر ایک انچ بھی نہیں دیں گے۔ میری پیشن گوئی صحیح ثابت ہوئی۔ نومبر 1995 کو اسرائیلی وزیر اعظم یزاک رابن کو ایک اسرائیلی انتہا پسند نے قتل کردیا۔ اس کے اگلے سال ہونے والے انتخابات میں، بنجمن نیتن یاہو، جنہوں نے اوسلو معاہدے کی مخالفت کی تھی، وزیر اعظم منتخب ہوئے۔ وہ امن کے عمل کو روکنا چاہتا تھا، اور اس نے ایسا کردیا اور ابھی بھی کر رہا ہے۔ مگر حماس کے حملے نے ثابت کردیا کہ فلسطینی بھولے ہیں، نہ انہوں نے ہتھیار ڈالے ہیں۔ جس چیز نے اسرائیلی حق کو پاگل کردیا ہے وہ بس یہ ہے کہ فلسطینی ہار نہیں مان رہے ہیں۔ میرے لیے یہ امید کا ایک ذریعہ ہے۔ یہ وقت ہے کہ دنیا فلسطین کے مسئلے کو سیاق و سباق میں سمجھے نہ کہ ٹکڑے ٹکڑے کرکے، اور عالمی امن کی خاطر اس کو حل کرائے۔

چلے تھے بدعنوانی مٹانے رشوت گلے پڑی

ازقلم: ڈاکٹر سلیم خان

مشیت کا انتقام دلچسپ ہوتا ہے۔ 27/جون 2023 کو وزیر اعظم نریندر مودی نے مدھیہ پردیش کی راجدھانی بھوپال حزب اختلاف کو کرپشن کی گارنٹی قرار دے کر اس کے خاتمے کا عہد کیا۔ اپنے بھاشن میں مودی نے این سی پی پر 70/ہزار کروڑ کے گھپلے کا الزام لگایا اور ایک ہفتہ بعد اس کے بدنام زمانہ رہنما اجیت پوار کو اپنی ڈبل انجن سرکار کا شریک ڈرائیور بنا کر دنیا لیا۔ اب تو مرکزی وزیر زراعت نریندر تومر کا بیٹا دیوبندر تومر رشوت لیتے ہوئے رنگے ہاتھ پکڑا جا چکا ہے۔ اس کی ویڈیو نے بدعنوانی کو ختم کرنے کا نعرہ لگانے والے کمل کو رشوت ستانی کے دلدل میں دھنسا دیا ہے۔ سوشل میڈیا پر وائرل اس حیران کن ویڈیو میں مرکزی وزیر نریندر سنگھ تومر کے بڑے بیٹے دیوبندر پرتاپ سنگھ تومر کو مبینہ طور پر کروڑوں روپے کے لین دین پر بات کرتے ہوئے دیکھا اور سنا جا سکتا ہے۔ اس ویڈیو کی گفتگو نہایت دوستانہ ماحول میں ہے۔ اس میں وہ دلال بے تکلفی کے ساتھ تومر کو کبھی گروجی اور کبھی بھائی کہہ کر مخاطب کرتا ہے۔ ویڈیو میں راجستھان اور پنجاب کی ایک پارٹی کے ساتھ 39 کروڑ روپے کی ڈیل فائنل ہونے کی بات بھی ہے۔ جس میں سے 18 کروڑ روپے کے مل جانے اور 21 کروڑ روپے ہفتہ بھر بعد دیئے جانے کا ذکر ہے اور آگے تیاگی نامی کسی سبکدوش ریٹائرڈ آر بی آئی کمشنر کے ذریعہ 100 کروڑ کی ڈیل کو حتمی شکل دینے کا مژدہ سنایا گیا ہے۔ دیوبندر اس پر نہ حیرت جتانا اور نہ تردید کرنا اس کے ملوث ہونے کا کھلا ثبوت ہے۔

کانگریس نے اس معاملے کی تحقیقات کا مطالبہ کیا ہے مگر محکمہ انکم ٹیکس، سی بی آئی اور ای ڈی کی کیا مجال کے مرکزی وزیر کے بیٹے کی جانب نگاہ غلط ڈالے۔ کسی عام آدمی کی ایسی ویڈیو نشر ہو جاتی تو وہ بیچارہ روپوش ہو جاتا یا عدالت کی جانب پیشگی ضمانت کے لیے دوڑ لگاتا لیکن یہ برسر اقتدار بی جے پی کی شان کے خلاف ہے۔ اس لیے الٹا چور کوتوال کو ڈانٹے کی مصداق دیوبندر پرتاپ سنگھ نے ویڈیو بنانے والوں کے خلاف مقدمہ درج کرا دیا حالانکہ ویڈیو میں کوئی شخص اس سے رقم کی منتقلی کے لیے مختلف اکاونٹس کی تفصیلات اور وقت مانگتا ہے نیز کوریر پہنچانے کے لیے کرشنا مینن روڈ کے پتہ کا حوالہ دیتا ہے جس پر امیت شاہ کے پڑوس میں نریندر تومر مقیم ہیں۔ اس کے باوجود کمال ڈھٹائی کے ساتھ دیوبندر پرتاپ سنگھ تومر کا مورینا سپرنٹنڈنٹ آف پولیس کے پاس جا کر شکایت درج کرانا اور آنا فانا نامعلوم ملزمین کے خلاف مقدمہ بھی درج کر لیا جانا تعجب خیز ہے۔ دیوبندر نے اس ویڈیو کو ایڈیٹڈ بتا کر حریفوں کی جانب سے بدنام کرنے اور اس کے خلاف منفی ماحول پیدا کرنے کی سازش قرار دیا اور اسے سوشل میڈیا سے ہٹانے کی درخواست کی۔ سچ تو یہ ہے کہ پچھلے نو سالوں میں 'نہ کھاوں گا نہ کھانے دوں گا' والا پردھان سیوک 'نہ دیکھوں گا اور نہ دیکھنے دوں گا' والا دھرت راشٹر بن چکا ہے۔

مرکزی وزیر نریندر سنگھ تومر کے بیٹے دیوبندر تومر کے خلاف اتنی سنگین ویڈیو سامنے آگئی پھر بھی میڈیا کمبھ کرن کی نیند سوتا رہا۔ کانگریس کی قومی ترجمان سپریا شرینیت تو اس کے خلاف میدان میں آکر پورے معاملے کی سپریم کورٹ کے سبکدوش جج سے جیوڈیشیل انکوائری کرانے اور دیوبندر کو گرفتار کرنے کے ساتھ نریندر تومر کے استعفیٰ کا مطالبہ کرنا پڑا۔ شرینیت نے انکشاف کیا کہ ویڈیو میں دیوبندر سے بات کرنے والا دلال لکھنو سے ہے اور مائننگ مافیا سے کروڑوں روپے لینے کی بات کرتا ہے جبکہ اس کے والد نریندر سنگھ تومر 2014 سے 2019 کے درمیان مرکزی وزیر برائے معدنیات اور کانکنی رہ چکے ہیں۔ فی الحال وہ وزیر زراعت ہیں مگر ان کو ٹریکٹر سے اتار کر بیلوں سے ہل چلانے یعنی مرینا کی منی اسمبلی سیٹ سے الیکشن لڑنے کے لیے بھیج دیا گیا۔ وہ اگر یہ انتخاب ہار جائیں تو ان کو کسی کوئلے کی کان میں بدعنوانی سمیت درگور کردیا جائے گا۔ اس وائرل ویڈیو میں بچولیا کسی بھائی کو پارسل پہنچانے کی بات کرتا ہے۔ اس بھائی کے تحفے میں کیا ہے اور اسے کس نے کیوں بھیجا گیا یہ پتہ لگانا ضروری ہے۔ اس معاملے میں سی بی آئی کا دکھاوے کے لیے سہی یہ بھی جانچنے کی کوشش نہ کرنا کہ ویڈیو جعلی ہے یا اصلی یقیناً دال میں کالا کا واضح اشارہ ہے۔

دیوبندر تومر سے پہلے چھتیس گڑھ سے متعلق ایک تعجب خیز ویڈیو سامنے آگئی۔ اس میں جوا کھلانے والی مہادیو ایپ کا کرتا دھرتا شوبھم سونی خود ویڈیو بھیج کر وزیر اعلیٰ بھوپیش بگھیل، ان کے بیٹے بٹو، مشیر ونود ورما اور پولس افسر پرشانت اگروال پر رشوت خوری کے الزامات لگاتا ہے۔ ستم بالائے ستم وزیر اعظم بلا تحقیق و تفتیش اس کی تائید میں فرما دیتے ہیں کہ ان لوگوں نے مہادیو کو بھی نہیں چھوڑا۔ وزیر اعظم اگر گھبراہٹ یا جلد بازی کا شکار نہ ہوتے تو کبھی ایسی حماقت نہیں کرتے۔ وہ بھول گئے کہ اس ملک میں رشوت لینے کے ساتھ دینا بھی جرم ہے۔ اس لیے اگر کوئی رشوت دینے کا اعتراف کرے اور لینے والا انکار کردے تو اول الذکر گرفتار ہو جائے گا اور موخر الذکر کی تفتیش ہوگی۔ اس لیے پہلی فرصت میں بی جے پی کو اس کی ویڈیو سے سیاسی فائدہ اٹھانے کے بجائے شوبھم کو گرفتار کر لینا چاہیے۔ وہ چونکہ دبئی میں ہے اس لیے یہ کام بگھیل نہیں بلکہ مودی کو کرنا پڑے گا۔ دوسری بات یہ ہے کہ غیر ملکی سرزمین سے چلنے والے جوا کے کاروباری ویب سائٹ پر پابندی لگانا مرکزی حکومت کی ذمہ داری ہے۔ وزیر اعظم نے پابندی لگوانے سے قبل کا اعلان کیا تو اس تاخیر کی وجہ انہیں بتانی پڑے گی۔ یہ پنڈورا بکس اگر کھل گیا تو دبئی سے اڈانی گروپ ہزاروں کروڑ کے بے نامی شیئرس کی خریداری بھی تفتیش کے دائرے میں آجائے گی۔

موجودہ صورتحال یہ ہے شوبھم کے خلاف سب سے پہلے چھتیس گڑھ کی بگھیل سرکار نے مقدمہ درج کرکے لوک آوٹ نوٹس جاری کیا۔ اس کے بعد ای ڈی کے سمن پر بھی وہ حاضر نہیں ہوا۔ اب بی جے پی ایسے بھگوڑے کی مدد سے اپنی ڈوبتی نیا پار لگانے کی کوشش کر رہی ہے۔ کسی ملزم کو ملک کے باہر سے واپس لانا مرکزی حکومت کی ذمہ داری تھی جو اس نے ادا نہیں کی۔ ویسے نیرو مودی سے لے کر میہول چوکسی یا وجئے مالیا تک کسی بھی بھگوڑے کو یہ حکومت واپس نہیں لا سکی تو شوبھم کو کیوں لاتی؟ مودی سرکار جوے سے کوئی پریشانی نہیں ہے وہ اس سے اٹھائیس فیصد جی ایس ٹی کماتی ہے اس لیے پابندی کیوں لگائے گی اور جوا تو جوا ہے ملک کے اندر کھیلا جائے یا باہر کیا فرق پڑتا ہے۔ چھتیس گڑھ کا صوبہ چہار جانب سے دیگر ریاستوں سے گھرا ہوا ہے اس لیے وہاں نقد رقم کیسے آئی یہ بھی ایک اہم سوال ہے جبکہ بھوپیش بگھیل نے بی جے پی پر نیم فوجی دستے بی ایس ایف کے ہیلی کاپٹروں میں روپیہ پہنچانے کا الزام لگایا ہے۔ کل ملا کر مہادیو ایپ معاملے میں تو بی جے پی کو لینے کے دینے پڑ گئے اور بھوپیش بگھیل کو گرفتار کرنے کی دھمکی دینے والی مرکزی حکومت ٹھنڈی ہو کر بیٹھ گئی۔

امسال 21/اگست کو وزیر اعظم نریندر مودی نے بھوپال میں کہا تھا کہ 2014 سے پہلے ملک میں بدعنوانی اور گھوٹالوں کا دور تھا اور غریبوں کا حق اور ان کا پیسہ لوٹا جا رہا تھا لیکن اب ایک ایک پیسہ ان کے بینک کھاتوں میں براہ راست پہنچ رہا ہے۔ یہ ایک حقیقت ہے کہ بدعنوانی کے موضوع پر 2013 کی سی اے جی رپورٹ نے ہنگامہ برپا کردیا اور پورے ملک میں کانگریس کے خلاف ماحول سازی نے مودی کو اقتدار پر فائز کردیا۔ تاریخ اپنے آپ کو دوہرا رہی ہے اس سال اگست ہی میں کمپٹرولر اینڈ آڈیٹر جنرل (سی اے جی) کی پارلیمنٹ میں پیش کردہ رپورٹ نے پھر سے ایکسپریس وے کے تعمیراتی کاموں میں بڑے پیمانے پر بے ضابطگیوں کا انکشاف کردیا۔ اس رپورٹ کے مطابق 18/کروڑ روپے فی کلومیٹر کی لاگت سے تعمیر ہونے والے ایکسپریس وے پر 250/کروڑ روپے فی کلومیٹر خرچ کردیا گیا۔ اس طرح ساڑھے سات لاکھ کروڑ روپوں کے گھوٹالا ہو گیا۔ یہ آزاد ہندوستان کی سب سے بڑی بدعنوانی ہے کیونکہ اصل لاگت میں 14/گنا زیادہ خرچ کیا گیا ہے۔

سی اے جی نے آیوشمان بھارت، بھارت مالا پروجیکٹ، ایودھیا ڈیولپمنٹ پروجیکٹ، دوارکا ایکسپریس وے، وزارت برائے دیہی ترقیات، ایچ اے ایل اور ٹول ٹیکس، ان تمام جگہوں پر گھوٹالوں کو بے نقاب تو کر دیا لیکن افسوس کہ نہ کوئی انا تحریک موجود ہے اور نہ میڈیا کچھ بول رہا ہے۔ اس بدعنوانی کی تہہ تک پہنچنا سی بی آئی اور ای ڈی کی ذمہ داری ہے لیکن انہیں مخالفین پر نکیل کسنے کا آلہ کار بنا دیا گیا ہے۔ اس رویہ سے تنگ آکر امسال چھتیس گڑھ حکومت نے سپریم کورٹ میں ایک عرضی داخل کر کے انفورسمنٹ ڈائرکٹوریٹ پر وزیر اعلیٰ بھوپیش بگھیل کو منی لانڈرنگ کیس میں پھنسانے کی کوشش کرنے کا الزام لگایا۔ بگھیل کے وکیل کپل سبل نے عدالت میں کہا تھا کہ 'جب الیکشن قریب ہے، یہ سب ہو رہا ہے۔ ای ڈی پوری طرح سے بوکھلا گئی ہے اور تفتیش کے نام پر ہراساں کر رہی ہے' اس پر سپریم کورٹ نے ریمارکس دیئے تھے کہ 'جب آپ (ای ڈی) اس طرح کا برتاؤ کرتے ہیں تو مقصد صاف ہونے کے باوجود شک کے دائرے میں آجاتے ہیں۔ آپ ڈر کا ماحول نہ بنائیں' حقیقت یہ ہے کہ فی الحال مودی جی کو اقتدار سے محرومی کا خوف ستا رہا ہے اس لیے وہ ای ڈی کی مدد سے ڈرا دھمکا کر ان پانچ ریاستوں کا انتخاب جیت جانا چاہتے ہیں لیکن یہ ناکامی آزمودہ نسخہ ہے۔ آئندہ سال اگر مودی جی کے لیے جھولا اٹھا کر چل دینے کی نوبت آگئی تو جھولے پر سنگھ کو منہ چڑھانے والے بدعنوانی کے بے شمار داغ ہوں گے۔

بیت المقدس۔ داستان درد والم

ریاض فردوسی۔9968012976

"پاکی ہے اس ذات کو جو لے گیا رات میں اپنے بندے کو مسجد حرام سے مسجد اقصیٰ تک، جس کے گرداگرد ہم نے برکتیں رکھی ہیں، لے گیا (اپنے بندے کو) تاکہ ہم اپنی قدرت کی نشانیاں دکھائیں، بے شک اللہ سننے والا اور دیکھنے والا ہے۔(بنی اسرائیل آیت۔ا، پارہ۔15)"، فلسطین کے مجاہدوں کے لئے!

فلق نے دیکھ کر رنگ وفا نو آفریدوں کا
جبین پر مل لیا خون اسلامی شہیدوں کا
ہر سمت مچلتی کرنوں نے اب شعلۂ شب غم توڑ دیا
اب جاگ اٹھے ہیں دیوانے دنیا کو جگا کر دم لیں گے
یہ بات عیاں ہے دنیا پر ہم پھول بھی ہیں تلوار بھی ہیں
یا بزم جہاں مہکائیں گے یا خوں میں نہا کر دم لیں گے
سوچا ہے ریاض اب کچھ بھی ہو ہر حال میں اپنا حق لیں گے
عزت سے جئے تو جی لیں گے یا جام شہادت پی لیں گے

اے میرے اللہ!

ٹل نہ سکتے تھے اگر جنگ میں اڑ جاتے تھے
پاؤں شیروں کے بھی میدان سے اکھڑ جاتے تھے
تجھ سے سرکش ہوا کوئی تو بگڑ جاتے تھے
تیغ کیا چیز ہے ہم توپ سے لڑ جاتے تھے
نقش توحید کا ہر دل پہ بٹھایا ہم نے
زیر خنجر بھی یہ پیغام سنایا ہم نے
کس کی ہیبت سے صنم سہمے ہوئے رہتے تھے
منہ کے بل گر کے "ھو اللہ احد" کہتے تھے

فلسطین کے کمزور، بے یار و مددگار مسلمانوں کی آہ و بکاں سے سوائے چند وحشی اور درندہ صفت انسانوں اور مسلمانوں کے سب کے دل خون کے آنسو رو رہیں ہیں، ارض مقدس خون آلود ہے، کہیں سوالہ اسلامی حکومت سے آزادی کا جشن منایا جا رہا ہے، کہیں رقص کی محفلیں منعقد ہو رہی ہے، روز مکار اور فریبی لوگوں اور حکمرانوں کے جھوٹے اور مکاری بھرے بیان آرہے ہیں۔ ان مظلوم لوگوں کا سوائے اللہ کے کوئی نہیں ہے۔ ہاں مکاری سے بھرے الفاظ ہم امریکہ کے صدر جم کارٹر کے دور سے سن رہے ہیں۔ مکاری و فریبی بھرے الفاظ ادا کرنے والے صرف اسی ملک کی شہ پر تقریباً ایک کروڑ مسلمانوں کا قتل عام ہوا ہے۔ دوسرے ملک کے ذلیل اور دنیا پرست حکمرانوں کی صرف اپنی بادشاہت بچانے کی ذلیل اور ناپاک پالیسی ارض مقدس کی تباہی و بربادی کی ذمے دار ہے۔ ان دونوں ملکوں کے ناپاک اور ذلیل ذہن رکھنے والے حکمرانوں کی وجہ سے آج فلسطین کے مسلمان دنیاوی تباہی و بربادی کے دہانے پر کھڑا ہے۔ دنیاوی زندگی آخر نہیں ہے، آخرت کی ہمیشہ رہنے والی زندگی ابھی باقی ہے۔ سب کو فلسطین کے کمزور مسلمانوں کے خون کا جواب دینا ہے، ارض مقدس کی بے حرمتی کا حساب دینا ہوگا، کیوں کہ اس وقت ہم ایسے بادشاہ کے سامنے کھڑے ہوں گے، جہاں کمزور اور ناتوانوں کی فریاد کو کبھی رد نہیں کیا جاتا ہے۔ جہاں مالک کل ان ظالم و جابر حکمرانوں سے ان کی مکاری، دغابازی، بزدلی، حکومت کے لئے مظلوم مسلمانوں کی تباہی، معصوم بچوں کی بے بسی، مریضوں کی غم انگیز فریاد کی، ارض مقدس کی بے حرمتی کا گن گن کر حساب لے گا (آمین یا رب العالمین) دنیا کے بیش تر ممالک نے، جن میں برطانیہ نے بھی شامل ہے۔ جس نے فلسطینی قوم کو دھوکہ دیتے ہوئے اعلان بالفور کے ذریعے عرب علاقوں کے قلب میں اسرائیل کے نام سے یہودیوں کے لیے علیحدہ ملک کی راہ ہموار کی تھی۔ یروشلم، جسے بیت المقدس بھی کہا جاتا ہے، فلسطین کا بڑا شہر ہے۔ اس کو یہودیوں، عیسائیوں اور مسلمانوں تینوں کے نزدیک مقدس مقام کی حیثیت حاصل ہے۔ وہاں ایسے آثار ہیں جن سے تینوں مذاہب کے لوگ عقیدت رکھتے ہیں۔ وہیں مسجد اقصیٰ اور مسجد قبۃ الصخرۃ ہیں، جو مسلمانوں کی عقیدت کا مرکز ہیں مسجد اقصیٰ مسلمانوں کا قبلہ اول ہے، جس کی طرف رخ کرکے وہ مدینہ ہجرت کرنے کے بعد سترہ یا اٹھارہ مہینے تک نماز ادا کرتے رہے۔ مسجد حرام (مکہ مکرمہ) اور مسجد نبوی (مدینہ منورہ) کے بعد وہ تیسری مسجد ہے جس کی غیر معمولی فضیلت احادیث میں بیان کی گئی ہے۔ جہاں عبادت کرنے کی غرض سے سفر کرنا نہ صرف جائز قرار دیا گیا ہے، بلکہ اس کا بہت زیادہ اجر بیان کیا گیا ہے۔ اور سب سے بڑی بات یہ کہ ہجرت مدینہ سے قبل سفر معراج کے موقع پر اللہ کے رسول ﷺ کو پہلے مسجد حرام سے مسجد اقصیٰ لے جایا گیا تھا، جہاں آپ ﷺ نے تمام انبیاء علیہ الصلاۃ والسلام کی امامت کی تھی، اس کے بعد وہیں سے آپ ﷺ کو آسمانوں کی سیر کرائی گئی تھی اور سدرۃ المنتہیٰ تک لے جایا گیا تھا۔ بیت المقدس کو قرآن مجید میں بابرکت علاقہ کہا گیا ہے۔ یہ انبیاء کی سرزمین ہے۔ اس علاقے میں بہت سے انبیاء مبعوث کیے گئے تھے۔ یہیں حضرت سلیمانؑ کا تعمیر کردہ عبادت خانہ تھا، جسے بنی اسرائیل کے نزدیک قبلہ کی حیثیت حاصل تھی۔ یہی شہر حضرت عیسیٰؑ کی پیدائش کا مقام اور ان کی تبلیغ کا مرکز تھا۔ الغرض بیت المقدس کو متعدد پہلوؤں سے محترم و متبرک مقام کی حیثیت حاصل ہے۔ فلسطین میں بیسویں صدی کے اوائل تک یہودیوں کی آبادی انتہائی قلیل تھی۔ ان کی تعداد کل آبادی کا پانچ فی صد بھی نہ تھی۔ خلافت عثمانیہ کے آخری زمانے میں یہود نے سلطان عبدالحمید کے سامنے پیش کش کی تھی کہ انہیں فلسطین میں بسنے کی اجازت دی جائے۔ اس کے بدلے وہ خلافت عثمانیہ کا تمام قرض ادا کریں گے، لیکن سلطان نے ان کی پیش کش کو حکارت کے ساتھ ٹھکرا دیا تھا اور کہا تھا کہ وہ فلسطین کی ایک انچ زمین بھی یہودیوں کو دینے کے روادار نہیں ہیں۔ لیکن جنگ عظیم اول کے دوران انگریزوں نے بیت المقدس اور فلسطین پر قبضہ کرکے وہاں یہودیوں کو آباد ہونے کی اجازت دے دی۔ 1917ء میں جہاں یہودی آبادی صرف پچیس (۲۵) ہزار تھی، پانچ برس میں اڑتیس (۳۸) ہزار ہوگئی، یہاں تک کہ 1939ء میں ان کی تعداد بڑھتے بڑھتے ساڑھے چار لاکھ تک پہنچ گئی۔ جنگ عظیم دوم کے زمانے میں جرمنی میں ہٹلر کے مظالم سے بھاگنے والے یہودی بہت بڑی تعداد میں فلسطین میں آباد ہونے لگے۔ 1948ء میں اسرائیلی ریاست کے قیام کا باقاعدہ اعلان کردیا گیا۔ اس وقت سے اسرائیل نے فلسطین کے اصل باشندوں پر ظلم و ستم کا بازار گرم کر رکھا ہے۔ ان پر ہر طرح کے مظالم ڈھائے جا رہے ہیں۔ انہیں ان کے گھربار سے بے دخل کیا جا رہا ہے اور انہیں دوسرے ممالک میں مہاجرت کی زندگی بسر کرنے پر مجبور کیا جا رہا ہے۔ 1948ء میں پہلی عرب اسرائیل جنگ کے نتیجے میں اسرائیل فلسطین کے اٹھتر (۷۸) فیصد حصے پر قابض ہوگیا تھا، تاہم مشرقی یروشلم (بیت المقدس) اور غرب اردن کے علاقوں پر اردن کا قبضہ برقرار تھا۔ لیکن 1968ء میں ہونے والی عرب اسرائیل جنگ میں اسرائیل نے بقیہ فلسطین اور بیت المقدس پر بھی اپنا تسلط جما لیا۔ بین الاقوامی قوانین کے مطابق مقبوضہ علاقوں میں کوئی تعمیرات نہیں کی جا سکتیں، لیکن اسرائیل ان قوانین کی خلاف ورزی کرتے ہوئے فلسطین کے تمام علاقوں میں مسلسل یہودی کالونیاں بسا رہا ہے۔ قرآن مجید میں یہود کا تذکرہ بہت تفصیل سے آیا ہے۔ ان پر اللہ تعالیٰ نے بے شمار انعامات و احسانات کیے، انہیں دشمنوں کے مظالم سے نجات دی، ان کے لیے آسائش و آرام کی سہولتیں فراہم کیں، لیکن انہوں نے ہر موقع پر ناشکری کا مظاہرہ کیا، انبیاء کی تعلیمات کا انکار کیا، انہیں جھٹلایا اور ان کے قتل کے درپے ہوئے، چنانچہ اللہ تعالیٰ نے دنیا میں ان پر ذلت و خواری مسلط کردی۔ قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے۔ "یہ جہاں بھی پائے گئے ان پر ذلت کی مار ہی پڑی، کہیں اللہ کے ذمہ یا انسانوں کے ذمہ میں پناہ مل گئی تو اور بات ہے۔ یہ اللہ کے غضب میں گھر چکے ہیں۔ ان پر محتاجی اور مغلوبی مسلط کردی گئی ہے۔(سورہ: آل عمران: ۱۱۲) یہود کی تاریخ قرآن مجید کے اس بیان پر مہر تصدیق ثبت کرتی ہے۔ وہ جہاں بھی رہے وہاں انھوں نے فتنہ وفساد پھیلایا، مال و دولت کی حرص میں مبتلا رہے، مکر و فریب سے کام لیا اور ظلم و ستم کا بازار گرم کیا۔ چنانچہ مختلف حکمرانوں نے ان کی سرکوبی کی اور بڑے پیمانے پر ان کا قتل عام کیا۔ سورۂ بنی اسرائیل کی ابتدا میں واقعہ اسراء کے ذکر کے بعد ہی یہود کی تاریخ کے دو واقعات کا بیان ہے، جب ان کے فتنہ و فساد اور سرکشی کے نتیجے میں ان کا زبردست قتل عام ہوا تھا۔ ایک واقعہ چھٹی صدی قبل مسیح کا ہے جب شاہ بابل بخت نصر نے ہیکل سلیمانی کو پیوند خاک کردیا تھا اور یہودیوں کا زبردست قتل عام کیا تھا اور ہزاروں کو جلاوطن کردیا تھا۔ دوسرا واقعہ ۷۰ء کا ہے، جب رومی جنرل ٹائٹس نے لاکھوں یہودیوں کو قتل کیا تھا اور اتنی ہی تعداد کو غلام بنا لیا تھا۔ فلسطین کی تاریخ بتاتی ہے کہ جب بھی وہ مسلمانوں کے زیر حکومت رہا وہاں انھوں نے عدل و انصاف قائم کیا اور دیگر مذاہب کے ماننے والوں کو ان کے مقدس مقامات میں جانے اور وہاں عبادت کرنے میں کوئی روک ٹوک نہیں رکھی لیکن جب یہود نے اس پر قبضہ کیا تو انھوں نے مسلمانوں پر ظلم ڈھانے میں کوئی کسر نہیں اٹھا رکھی۔ یہودیوں نے ظلم و بربریت کی نئی تاریخ رقم کی ہے۔ ارض مقدس فلسطین پر یہود کے حالیہ قبضے کو ستر (۷۰) برس سے زیادہ ہو گئے ہیں۔ اس عرصہ میں ہر دن مسلمانوں کے لیے قیامت بن کر آیا ہے، ہر صبح ظلم و ستم کی نئی داستان لے کر طلوع ہوتی ہے۔ کون سا ظلم ہے جو ارض مقدس کے باسیوں پر روا نہیں رکھا گیا ہے۔ دوسری طرف اسرائیل کو عالمی طاقتوں، بالخصوص امریکہ کی پشت پناہی حاصل ہے۔ انھوں نے اس کی بہت زیادہ مالی اور فوجی مدد کی ہے اور اسے ہر قسم کا تعاون اور تحفظ فراہم کیا ہے۔ اسرائیل کے لیے امریکہ کی حمایت کوئی ڈھکی چھپی نہیں ہے۔ سلامتی کونسل میں اسرائیل کے خلاف منظور ہونے والی قراردادوں پر وہ ہمیشہ ویٹو کرتا رہا ہے اور اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی اور یونیسکو میں فلسطین کی رکنیت کی مخالفت میں وہ پیش پیش رہا ہے۔ امریکہ میں 1995ء ہی میں 'یروشلم ایمبسی ایکٹ' کے نام سے قانون بن گیا تھا، جس میں کہا گیا تھا کہ یروشلم کو اسرائیل کا دارالحکومت تسلیم کرنا چاہیے اور امریکی سفارت خانے کو وہاں منتقل کردینا چاہیے، لیکن صدارتی استثناء کے تحت یہ گنجائش رکھی گئی تھی کہ امریکہ کے سیکورٹی مفاد میں ہو تو صدر اس فیصلے کے نفاذ کو چھ (۶) ماہ کے لیے مؤخر کر سکتا ہے۔ اس کے تحت اس وقت کے صدر بل کلنٹن اور بعد کے صدور اس فیصلے کو برابر مؤخر کرتے چلے آرہے تھے، لیکن حالیہ صدر ٹرمپ نے الیکشن میں کیے گئے اپنے وعدہ کے مطابق اس کے نفاذ کا اعلان کیا ہے، اس طرح امریکہ دنیا کا پہلا ملک بن گیا جس نے یروشلم میں اپنا سفارت خانہ کھولنے کو منظوری دی ہے۔ مقام شکر ہے کہ فلسطین کے غیور مسلمانوں نے تہیہ کرلیا ہے کہ وہ اس ظلم، غصب اور حق تلفی کو برداشت نہیں کریں گے اور ارض فلسطین کی آزادی کے لیے مسلسل اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کرتے رہیں گے۔ گزشتہ برسوں میں تحریک حماس نے فلسطینیوں کی ترجمانی کرتے ہوئے مزاحمت و مقابلہ اور شجاعت کی بے مثال داستانیں رقم کی ہیں۔ اس راہ میں جام شہادت نوش کرنے والے افراد بھی ہیں اور تحریک کے قائدین بھی۔ انھوں نے عزم کر رکھا ہے کہ وہ ارض مقدس کو صہیونیوں کے ناپاک قبضے سے آزاد کرا کے ہی دم لیں گے، چاہے اس راہ میں انہیں کتنی ہی جانوں کی قربانی پیش کرنی پڑے۔ اللہ کے رسول ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: "مسلمانوں کی مثال ایک جسم کی سی ہے کہ اگر اس کے کسی عضو میں کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو پورا جسم اس متاثر ہوتا ہے اور بخار اور بے خوابی کا شکار ہو جاتا ہے۔"(بخاری، مسلم) اس لیے ہم سب مسلمانوں کی ذمے داری ہے کہ فلسطین کے اپنے مظلوم بھائیوں سے یک جہتی کا اظہار کریں، اسرائیل کی صہیونی حکومت کے مظالم کو نمایاں کریں۔ اگر ہم نے ایسا نہیں کیا تو وہ دن دور نہیں کہ ہم بھی انہیں سب حالات کے شکار ہونگے۔

"اے چشم اشک بار ذرا دیکھ تو لے
یہ گھر جو بہہ رہا ہے، کہیں تیرا گھر نہ ہو

نئی تعلیمی پالیسی کا مقصد ملک کی ہمہ جہت ترقی کو یقینی بنانا: ڈاکٹر سبھاش سرکار اردو یونیورسٹی کے اساتذہ کے ساتھ مرکزی وزیر کا اجلاس

حیدرآباد،9 نومبر،(پریس نوٹ) اردو یونیورسٹی میں جس طرح سے نئی قومی پالیسی 2020 کا نفاذ کیا گیا ہے یہ بڑی خوش آئند بات ہے۔کیونکہ اس نئی تعلیمی پالیسی کا مقصد ملک کی ہمہ جہت ترقی کو یقینی بنانا ہے۔ان خیالات کا اظہار مرکزی مملکتی وزیرِ تعلیم، ڈاکٹر سبھاش سرکار نے کیا۔وہ آج شام مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں اساتذہ اور غیر تدریسی عملے کے ساتھ منعقدہ اجلاس کو مخاطب کر رہے تھے۔وزیر موصوف نے مزید کہا کہ نئی قومی تعلیمی پالیسی کی بدولت ملک کا تعلیمی منظر نامہ آئندہ دس برسوں میں یکسر تبدیل ہو جائے گا اور طلبہ کے لیے حصول تعلیم آسان ہونے کے ساتھ انہیں ہنر مند بنا کر ان کے لیے روزگار کا حصول آسان ہو جائے گا۔قبل ازیں مرکزی وزیر کی اردو یونیورسٹی آمد کے موقع پر وائس چانسلر پروفیسر سید عین الحسن اور رجسٹرار پروفیسر اشتیاق احمد نے ان کا خیر مقدم کیا۔اردو یونیورسٹی کے وائس چانسلر نے اس موقع پر مملکتی وزیر تعلیم کو مانو کا مختصراً تعارف پیش کیا اور انہیں اردو یونیورسٹی میں قومی تعلیمی پالیسی کے بتدریج نفاذ اور اس سمت کی جانے والی کوششوں سے واقف کروایا۔

महाराष्ट्र शासन

सार्वजनिक बांधकाम विभाग,परभणी

खरेदी पूर्व जाहीर सूचना

या नोटीसद्वारे सर्व लोकांना/जनतेला कळविण्यात येते की, सार्वजनिक बांधकाम विभाग परभणी च्या कार्यक्षेत्रा अंतर्गत मौजे धानोरा काळे तालुका पूर्णा येथील खालील अधिसूची मध्ये दर्शविल्याप्रमाणे जमीन धारकांच्या आवश्यक जमीनी दिग्रस उच्च पातळी बंधाऱ्याच्या बुडीत क्षेत्रातील धानोरा काळे गावाजवळ गोदावरी नदीवरील राज्य महामार्ग क्रमांक 235 वरील मोठ्या पुलाच्या पोचमार्गा करिता भूसंपादन, पुनर्वसन, पुनर्स्थापना करताना उचित भरपाई मिळण्याचा व पारदर्शकतेचा हक्क अधिनियम-2013 तसेच महाराष्ट्र शासन निर्णय महसूल व वन विभाग शा.नि.क्र.03/2015/प्र.क्र.34/अ-2 मंत्रालय मुंबई दि. 12/05/2015, दि. 30/09/2015 व शासन परिपत्रक क्र.एलएनक्यू/2017/प्र.क्र.12/अ-2 दि. 25/01/2017 नुसार खाजगी क्षेत्रातील जमिनी खाजगी वाटाघाटी द्वारे थेट खरेदी पद्धतीने घेण्याचे प्रस्तावित आहे. सदर शासन निर्णयातील तरतुदीनुसार मा. जिल्हाधिकारी परभणी यांच्या अध्यक्षतेखालील जिल्हास्तरीय समितीकडे मोबदला निश्चितीच्या मंजुरीसाठी प्रस्ताव सादर करण्यात आला आहे. त्या अनुषंगाने खाजगी खरेदी व्यवहाराने (थेट खरेदी पद्धतीने) सार्वजनिक प्रयोजनासाठी खाजगी जमीन संपादन करण्याचे प्रस्तावित आहे.

खालील अनुसूची मध्ये जमीन मालकाचे नाव, गट क्रमांक व संपादित क्षेत्र इत्यादी तपशील दिला आहे. सदरील जमिनी बाबत जमीन मालकाच्या हिश्यावर हक्क, हितसंबंध, दत्तकपुत्र, वारसा हक्क, गहाण, दान, बोजा, बाकी, लिज, कर्ज, बक्षीसपत्र, जप्ती, करार, मदार, व इतर हक्क असल्यास सदर जाहीर सूचनेच्या प्रसिद्ध दिनांक च्या नंतर पंधरा (15) दिवसाच्या आत पुराव्यानिशी लेखी तक्रार कार्यालयीन वेळेत सकाळी 09:45 ते सायंकाळी 06:15 वाजेपर्यंत समक्ष अथवा रजिस्टर पोस्टाने कार्यालयास कळवावे.

मुदतीत कोणतही हरकत न आल्यास सदरील जमीन मालकाची मिळकत निर्वेध व निजोखीम असल्याचे समजून कार्यकारी अभियंता, सार्वजनिक बांधकाम विभाग, परभणी हे उपरोक्त नमूद लेखी तक्रार दाखल करावयाच्या कालावधी नंतर केंव्हाही पुढील खरेदीचा व्यवहार पूर्ण करतील. दिलेल्या मुदतीनंतर कोणाचीही हरकत असल्यास ती या कार्यालयास कायदेशीररित्या बंधनकारक राहणार नाही याची सर्वतमाम जनतेने नोंद घ्यावी.

करिता हे जाहीर प्रगटन प्रसिद्ध करत आहोत.

(संजय पाटील)
कार्यकारी अभियंता
सार्वजनिक बांधकाम विभाग,परभणी

(जीवराज डापकर)
उपविभागीय अधिकारी तथा
भुसंपादन अधिकारी,गंगाखेड

अनुसूची

मौजे धानोरा काळे तालुका पूर्णा येथील दिग्रस उच्च पातळी बंधाऱ्याच्या बुडीत क्षेत्रातील धानोरा काळे गावाजवळ गोदावरी नदीवरील राज्य महामार्ग क्रमांक 235 वरील मोठ्या पुलाच्या पोच मार्गासाठी जमीन खाजगी वाटाघाटी द्वारे थेट खरेदी पद्धतीने भूसंपादन गट क्रमांक निहाय भूधारकांची यादी.

अ.क्र.	भूधारकाचे नांव	गट / सर्वे क्रमांक	भूधारणा पद्धत	गा.न.नं. 7/12 प्रमाणे एकुण क्षेत्र (हे.आर)	खरेदी करावयाचे (हे.आर.चौ.मी.)
1	2	3	4	5	6
1	भगवान सिताराम काळे हरिभाऊ सिताराम काळे सामायिक क्षेत्र	19	जिरायत	0.98.60	0.43.05
2	नवनाथ नारायण काळे	19	जिरायत	0.01.03	0.01.03
3	रमेश मारोतराव काळे	19	जिरायत	0.00.84	0.00.52
4	मारोती दत्तराव वालटकार	19	जिरायत	0.00.52	0.00.52
5	ज्ञानराज लक्ष्मण खळिंग	19	जिरायत		0.01.03
6	ज्ञानोबा बळीराम ढवळे	19	जिरायत	0.01.03	0.01.03
7	बालासाहेब दौलतराव काळे कपिल नंदकराव काळे सामायिक क्षेत्र	19	जिरायत	0.01.04	0.01.04
8	रामदास हरिभाऊ काळे	19	जिरायत	0.01.04	0.01.04
9	प्लॉट धारकाचा अंतर्गत रस्ता चे बाधीत क्षेत्र	19	जिरायत		0.01.82
10	भागवत माधवराव काळे	19	जिरायत	0.01.19	0.01.19
11	अंगद बाबुराव काळे	19	जिरायत	0.00.79	0.00.79
12	सोपान बळीराम ढवळे	19	जिरायत		0.00.89
13	बळीराम बापुराव ढवळे	19	जिरायत		0.00.70
14	एकनाथ नानासाहेब काळे	20	जिरायत	0.02.00	0.02.00
15	तुकाराम संतराम करचे काळे	20	जिरायत	0.05.00	0.01.06
16	मुस्लिम कब्रस्तान	19	जिरायत	0.14.00	0.10.95
	एकूण				68.66

(संजय पाटील)
कार्यकारी अभियंता
सार्वजनिक बांधकाम विभाग,परभणी

(जीवराज डापकर)
उपविभागीय अधिकारी तथा
भुसंपादन अधिकारी,गंगाखेड

जिमाका /प /जाहिरात /२९ / २०२३-२४

انجمن اسلام ایک تعلیمی ادارہ نہیں بلکہ قومی سرمایہ ہے: راہل نارویکر

انجمن نے بلا مذہب و ملت کسی امتیاز کے تعلیمی خدمات انجام دی ہے: ڈاکٹر ظہیر قاضی، ادارہ کی ڈیڑھ سو سالہ تقریبات کا شئیر بازار میں منعقدہ شاندار و پُر وقار تقریب سے آغاز

ممبئی ،9 نومبر (ای میل) انجمن اسلام کے ڈیڑھ سو سال مکمل ہونے پر بامبے اسٹاک ایکسچینج میں افتتاحی اجلاس کے موقعہ پر ای ایس جی سرمایہ کاری کے ذریعے پائیدار ترقی میں مالیاتی منڈیوں کے کردار پر بین الاقوامی مالیاتی کانکلیو میں ملکی اور بین الاقوامی سطح کے مقررین نے اظہار خیال کیا۔انجمن اسلام کی 150 سالہ تقریبات کا آغاز مہاراشٹر قانون ساز اسمبلی کے اسپیکر راہل نارویکر نے گھنٹی بجا کر اور تقریب کا افتتاح کرنے کے ساتھ ساتھ تمام معززین کے ہاتھ سے شمع روشن کر کے شروع کیا۔اس موقع پر معززین میں بی ایس ای لمیٹڈ کے ایم ڈی اور سی ای او سندرارمن راما مورتی، اشونی بھاٹیہ، ڈبلیو ٹی ایم، سیکیورٹیز ایکسچینج بورڈ آف انڈیا (سیبی) پروفیسر ڈاکٹر ایس پی کوٹھاری آف اکاؤنٹنگ اینڈ فنانس ایم آئی ٹی سلوان اسکول آف مینجمنٹ، میساچوسٹس انسٹی ٹیوٹ آف ٹیکنالوجی، پروفیسر جہانگیر سلطان، بینٹلی یونیورسٹی اور ہیوگے سینٹر فار فنانشل سروسز کے بانی ڈائریکٹر۔ ،امریکا نے شرکت کی۔انجمن اسلام کے صدر ڈاکٹر ظہیر قاضی نے مہمانوں کو خوش آمدید کہا اور ایک پودا اور میمنٹو سے نوازا۔ انہوں نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ مہمانوں کا تعارف پیش کیا اور انجمن اسلام۔کی تاریخ پیش کی انہوں نے کہا کہ تعلیمی میدان میں۔ پرچم بلند کرنے کے ساتھ ساتھ انجمن نے جنگ آزادی میں بھی اہم رول ادا کیا ہے، بانی صدر بدرالدین طیب جی برٹش انڈیا کے بمبئی ہائی کورٹ میں پہلے جج اور ایک عرصہ تک کارگزار چیف جسٹس بھی رہے۔اور ابتدائی دور میں آل انڈیا کانگریس کمیٹی کے صدر بھی رہے ہیں۔انجمن اسلام کے بارے میں کہا کہ انجمن اسلام نے ہمیشہ دبے کچلے اور پسماندہ طبقات کے ساتھ ساتھ خواتین کو بھی با اختیار بنانے پر یقین رکھا ہے اور سواروں میں لڑکیوں کے لیے دو یتیم خانے بھی ہیں، جبکہ ادارہ ہے مختلف شعبوں کی 85 فیصد سے زیادہ سربراہ خواتین ہیں۔ انہوں نے MIT-JWEL اور حال ہی میں ویسٹ منسٹر یونیورسٹی، لندن کے ساتھ تعاون کے بارے میں بھی آگاہ کیا۔انہوں نے کہا کہ انجمن اسلام کے لیے ای ایس جی کوئی نیا تصور نہیں ہے کیونکہ یہ بہت سے سماجی کاموں اور انتہائی مستحق افراد کی تعلیم میں شامل رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ای ایس جی کا مقصد منافع کو کم کرنا نہیں ہے بلکہ اچھے انتظامیہ اور گورنیس کے طریقوں کے ساتھ کاروبار کی طویل مدتی پائیداری اور قابل عمل ہونا ہے۔انجمن اسلام ای ایس جی کو بہت اہمیت دیتی ہے۔ انہوں نے کنکلیو کے لیے اسپانسرز کا بھی شکریہ ادا کیا۔اس موقع پر مہاراشٹرا اسمبلی کے اسپیکر راہل نارویکر نے انجمن اسلام کے ڈیڑھ سو سال مکمل ہونے پر مبارکباد پیش کی اور کہا کہ ایک تاریخی درسگاہ کی ترقی و فروغ کے لیے وہ ہر ممکن تعاون کریں گے۔جوکہ۔ہمارا قومی سرمایہ ہے۔اسپیکر نارویکر نے یقین دلایا کہ ان کی اور حکومت مہاراشٹر کی جانب سے کب بھی انجمن اسلام کو۔غرض ہوگی ہر ممکن مدد کی جائے گی اور اس کی ترقی و فروغ میں بھی تعاون کیا جائے گا۔انہوں نے کہا کہ یہ تاریخی تعلیمی ادارہ اتفاق سے جنوبی ممبئی میں ان۔کے اسمبلی حلقہ میں واقع ہے اور یہ ادارہ تاریخی اور یادگار عمارتوں میں سے ایک ہے۔نارویکر نے مزید کہا کہ انجمن اسلام نے ہمیشہ معاشرے کے دبے کچلے طبقے کی مدد کی ہے اور ایک۔لاکھ سے زائد طلباء زیر تعلیم ہیں، جہاں سے فارغ ہونے والوں میں متعدد بچے انجمن اسلام سے تعلق رکھتے ہیں۔اور ملک و ملت کی ترقی کے لیے ہمہ تن گوش ہیں۔انجمن کے منتظمین اور عہدیداران معاشرے کی۔بہتری اور ترقی کے لیے سرگرداں ہیں۔نارویکر نے اپنی تقریر میں ڈاکٹر قاضی اور تمام انجمنوں کو 150 سال مکمل ہونے کی تقریبات پر مبارکباد دی۔ انہوں نے تمام مہمانوں اور شرکاء کو خوش آمدید بھی کہا۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان زرعی سے خدمات اور مینوفیکچرنگ کے شعبوں کی طرف بڑھ رہا ہے۔ انہوں نے ایسے عصری تھیم کا انتخاب کرنے پر بی ایس ای کو مبارکباد بھی دی۔مسٹر سندرارمن راما مورتی، ایم ڈی اور سی ای او، بی ایس ای لمیٹڈ نے اظہار کیا کہ بی ایس ای پہلے ہی اپنے ای ایس جی کے کردار سے آگاہ ہے۔ کمپنیاں تمام اسٹیک ہولڈرز کے فائدے کے لیے چلائی جاتی ہیں۔ماحولیات اور معاشرے پر خصوصی توجہ دینے کی ضرورت ہے۔انہوں نے دولت کی منصفانہ تقسیم پر بھی زور دیا جس کے بغیر پائیدار ترقی ممکن نہیں۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ بورڈز کو ہماری فیصلہ سازی میں ای ایس جی کو گہرائی سے شامل کرنا چاہیے اور ای ایس جی کے اثرات کا بھی جائزہ لینا چاہیے۔مسٹر بھاٹیہ نے 2070 تک نیٹ زیرو کاربن فوٹ پرنٹس کے تئیں ہندوستان کی وابستگی کے بارے میں تبادلہ خیال کیا۔ انہوں نے SEBI پر زور دیا کہ وہ تمام درج کمپنیوں کے لیے ESG انکشافات کو لازمی قرار دے کر، زیادہ شفافیت اور جوابدہی کو آگے بڑھا رہا ہے اور ہندوستان نے کاروباری ذمہ داری اور پائیداری کی رپورٹنگ (BRSR) فریم ورک کو متعارف کرانے میں ایک چھلانگ لگائی ہے، جس سے کاروباریوں کو اپنی ESG کارکردگی کی رپورٹ کرنے کی ضرورت ہے۔انہوں نے کہا کہ کیپٹل مارکیٹ، مالیاتی منڈیوں اور پائیدار مالیات کے میدان میں تازہ ترین رجحانات اور پیشرفت کے بارے میں قیمتی نقطہ نظر پیش کرتے ہوئے کہا کہ ای ایس جی اور پائیداری کی درجہ بندی اسکورز (درجہ بندی) پائیداری اور ای ایس جی دونوں پر کسی ملک کی کارکردگی کی نشاندہی کرتے ہیں۔انہوں نے کہا کہ حقیقی درجہ بندی (اسکور) کا استعمال پورٹ فولیو مینیجرز، بینکوں، کثیر الجہتی قرض دینے والی ایجنسیوں، اور پالیسی سازوں کے ذریعے کیا جاتا ہے اور وسائل کے بہاؤ کو متاثر کرتے ہیں۔ پروفیسر ڈاکٹر ایس پی کوٹھاری گورڈن وائی بلارڈ، ایم آئی ٹی سلوان اسکول آف مینجمنٹ، میساچوسٹس انسٹی ٹیوٹ آف ٹکنالوجی میں اکاؤنٹنگ اور فنانس کے پروفیسر نے وضاحت کی کہ کس طرح مالیاتی منڈیاں ESG کی سرمایہ کاری میں آگے بڑھ سکتی ہیں، ESG مصنوعات، ESG سرمایہ کاری، درجہ بندی (تیسری پارٹی سرٹیفیکیشن) اور کردار کے ذریعے۔ ESG سرمایہ کاری کی سہولت فراہم کرنے میں مالیاتی منڈیوں کا۔پروفیسر ڈاکٹر جہانگیر سلطان، بینٹلے یونیورسٹی میں گبنز ریسرچ پروفیسر آف فنانس اور ہیوگے سینٹر فار فنانشل سروسز، میساچوسٹس، USA کے بانی ڈائریکٹر نے ESG کی سیاست اور پائیداری کی درجہ بندی کے بارے میں تفصیل سے بتایا۔ انہوں نے کہا کہ مالیاتی خطرات میں کمی اور اقتصادی ترقی پائیداری کی درجہ بندی پر مثبت اثرات مرتب کرتی ہے۔ ESG ایڈجسٹ شدہ خودمختار بانڈز کی درجہ بندی بھی سیاسی، مالی اور اقتصادی استحکام کا جواب دیتی ہے۔ڈاکٹر ڈرک زیٹشے، یونیورسٹی آف لکسمبرگ میں مالیاتی قانون کے پروفیسر اور مالیاتی قانون اور جامع مالیات میں ADA چیئر، لکسمبرگ۔ انہوں نے پائیدار مالیات میں ریگولیشن کی اہمیت کے بارے میں بات کی، انہوں نے یورپی پائیداری کے انکشاف کے طریقوں سے متعلق اپنی تحقیق پیش کی اور اس بات پر زور دیا کہ ریگولیٹرز فنٹیک سے سیکھیں اور سینڈ باکس سوچ، شفاف سکور کارڈ کی درجہ بندی، MSMEs کے لیے مجموعی نقطہ نظر کو اپنائیں اور جاری اثرات کی تشخیص اور پیمائش کو یقینی بنائیں۔ قومی ترجیحات پر واضح توجہ دی جائے۔پروفیسر سید ناظم علی، قطر کی حمد بن خلیفہ یونیورسٹی میں ریسرچ پروفیسر اور ڈائریکٹر ریسرچ۔ہارورڈ لاء اسکول میں IFP کے سابق بانی ڈائریکٹر نے ESG تعمیل کو بڑھانے میں ایمان کے کردار کی وضاحت کی اور اپنی تقریر میں مذاہب پر توجہ مرکوز کی۔ ہندومت، اسلام، عیسائیت، یہودیت اور جین مت جیسے مذاہب نے ESG کی تعمیل میں کیسے اضافہ کیا ہے۔

دو پینل ڈسکشن ہوئے۔

پہلا پینل جس میں ڈاکٹر شارق نثار، ڈائریکٹر، RIMSR، مسٹر ہیمنت گپتا، ہیڈ بمبئی اسٹاک ایکسچینج، پروفیسر ڈاکٹر جہانگیر سلطان، بینٹلے یونیورسٹی اور ہیوگے سینٹر فار فنانشل سروسز کے بانی ڈائریکٹر، مسٹر خوشرو بلسارا، چیف رسک شامل تھے۔ آفیسر، بی ایس ای لمیٹڈ، مسٹر روی گپتا، سی ڈی او، انڈین انسٹی ٹیوٹ آف بینکنگ اینڈ فائنانس مسٹر سچن ترویدی، سی ایف اے، ہیڈ آف ریسرچ اینڈ فنڈ منیجر، ایکویٹی، یو ٹی آئی ایسٹ مینجمنٹ کمپنی لمیٹڈ نے ای ایس جی انویسٹمنٹ کی بڑھتی ہوئی مانگ کے بارے میں بصیرت دی۔ اور ESG کی ضرورت ہے۔ بین الاقوامی ادارے کمپنیاں ESG پروفائل کے بارے میں مزید پوچھ رہے ہیں۔دوسرا پینل جس میں مسٹر روچت مہتا، سی ایف اے-ہیڈ آف ریسرچ، ایس بی آئی فنڈز مینجمنٹ لمیٹڈ، سی ایم اے (ڈاکٹر) آشیش پی تھطے چیئرمین، سسٹین ایبلٹی اسٹینڈرڈ بورڈ (ایس ایس بی)، انسٹی ٹیوٹ آف کاسٹ اینڈ مینجمنٹ اکاؤنٹنٹ آف انڈیا، پروفیسر پر مشتمل ہے۔ ڈاکٹر ایس پی کوٹھاری گورڈن وائی بلارڈ، ایم آئی ٹی سلوان اسکول آف مینجمنٹ، میساچوسٹس انسٹی ٹیوٹ آف ٹیکنالوجی میں اکاؤنٹنگ اور فنانس کے پروفیسر، مسٹر سنیل ٹی ایس نیئر، سی جی ایم، محکمہ ضابطہ، ریزرو بینک آف انڈیا نے ای ایس جی کے ضوابط، چیلنجز اور کے بارے میں تبادلہ خیال کیا۔انجمن اسلام کے نائب صدور مشتاق انتولے، ڈاکٹر عبداللہ شیخ، رضیہ سلطانہ احمد، جنرل سکریٹری ایڈوکیٹ عقیل حفیظ، جوائنٹ سکریٹری شعیب جمخانہ والا، خازن معیز میاجی والا کے شکریہ کے ساتھ ہوا۔ پروگرام کا اختتام ہوا۔

یوم آزاد تقاریب کے تحت مانو میں مختلف پروگرام

حیدرآباد،9 نومبر (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں یوم آزاد تقاریب کے تحت آج پالی ٹیکنیک میں آزاد ٹیک فیسٹ کا انعقاد عمل میں آیا۔ٹیک فیسٹ میں 400 سے زائد شرکاء نے حصہ لیا۔اس موقع پر 50 جدید پراجیکٹس کی نمائش کی گئی جس میں مختلف سماجی چیلنجوں سے نمٹنے اور معیار زندگی کو بڑھانے کے لیے جدید ٹیکنالوجی کا استعمال کیا گیا تھا۔پروفیسر عین الحسن، وائس چانسلر نے اس کا افتتاح کیا۔آزاد ٹیک فیسٹ میں پیش کیے گئے پروجیکٹس مختلف النوع موضوعات، ان میں آٹومیشن اور روبوٹکس، الیکٹریکل اور پائیدار انرجی، بائیو ٹیکنالوجی اور انرجی سلوشنز، اور پانی اور ماحولیاتی ٹیکنالوجیز اور ویب ڈیولپمنٹ پروجیکٹس شامل تھے۔یوم آزاد تقاریب کے تیسرے دن منعقدہ پروگرامس میں مولانا ابوالکلام آزاد کی میراث کو یاد کرتے ہوئے فکری گفتگو، فنی اظہار اور ادبی تقریبات کا انعقاد کیا گیا۔ماحول اور پائیدار ترقی" کے موضوع پر ایک فکر انگیز پینل مباحثہ سید حامد لائبریری آڈیٹوریم میں منعقد کیا گیا۔اس میں مختلف شعبوں کے ماہرین نے تبادلہ خیال کیا۔جس میں ماحولیاتی بیداری کے اہم کردار اور ایک صحت مند اور زیادہ ہم آہنگ دنیا کی تشکیل میں پائیدار طریقوں پر روشنی ڈالی گئی۔ ماہر ماحولیات پروفیسر پرشوتم ریڈی نے ماحولیاتی خواندگی اور تعلیم کی اہمیت پر زور دیا۔پروفیسر عامر اللہ خان، سابق آئی اے ایس افسر و ماہر اقتصادیات، نے ماحولیاتی تحفظ کے لیے ایک جامع نقطہ نظر کی ضرورت پر زور دیا، جس میں حکومتی اقدامات، عوامی شراکت اور تکنیکی ترقی شامل ہیں۔ پروفیسر اسیم پرکاش، ممتاز اسکالر و ڈپٹی ڈائرکٹر، ٹاٹا انسٹی ٹیوٹ آف سوشل سائنسز نے ماحولیاتی آلودگی اور درجہ حرارت میں خطرناک حد تک اضافے کی طرف توجہ مبذول کرائی اور اس کی وجہ بڑھتی ہوئی آبادی اور غیر پائیدار کھپت کے نمونوں کو قرار دیا۔اس فکر انگیز مباحثہ کے ماڈریٹر پروفیسر صدیقی محمد محمود تھے۔ڈاکٹر فیروز عالم نے پروگرام کو آرڈینیٹ کیا۔ڈاکٹر محمد اختر نظامت کی اور ڈاکٹر قدسی رضوی نے شکریہ ادا کیا۔کلچرل کوآرڈینیٹر معراج احمد اور ان کے والینٹرس نے تمام انتظامات کی ذمہ داری سنبھالی۔آزاد ادبی میلہ ایک دلکش فلمی نمائش کے ساتھ منعقد ہوا، جس نے مولانا ابوالکلام آزاد کو زبردست خراج عقیدت پیش کیا۔یونیورسٹی فلم کلب کے تعاون سے پیش کی گئی اس فلم میں آزاد کو بطور اسکالر، آزادی پسند رہنما، اور بصیرت والے رہنما کے کردار کو دکھایا گیا، جس نے سامعین کو تعلیم، سماجی ترقی اور قومی یکجہتی کے لیے ان کی غیر متزلزل وابستگی سے متاثر کیا۔یوم آزاد تقاریب کے سلسلہ میں اوپن مائک پروگرام، ایمفی تھیٹر میں منعقد کیا گیا۔اس کا مقصد طلبہ کو اپنی ادبی صلاحیتوں کو پیش کرنے کے لیے ایک پلیٹ فارم فراہم کرنا ہے۔ مختلف شعبوں اور مضامین کے طلبہ نے اپنے اصلی فن پاروں سے سامعین کو مسحور کیا، جن میں نثر اور شاعری سے لے کر طنز، مونو ایکٹس اور اسٹینڈ اپ کامیڈی شامل ہیں۔جناب عامر بدر (پروگرام کوآرڈینیٹر) اور ڈاکٹر افتخار احمد نے اس تقریب کی نظامت کی۔یوم آزاد تقاریب کے سلسلہ میں "آزاد واک" کا اہتمام کیا گیا۔ڈاکٹر جرار احمد اور ان کی ٹیم نے انتظامات کیے۔شرکاء نے یونیورسٹی کے مرکز صحت سے باب علم تک واک کیا۔مزید برآں، فائن آرٹس کلب نے ایک دلکش خطاطی کے مقابلے کا انعقاد کیا، جس میں طلبہ کو اپنی فنکارانہ صلاحیتوں کا مظاہرہ کرنے کی دعوت دی گئی۔ یہ مقابلہ کلچرل اسٹڈیز سنٹر میں منعقد ہوا۔مختلف قسم کے شرکاء کو اپنی طرف متوجہ کیا جنہوں نے اس پیچیدہ آرٹ فارم میں اپنی مہارت کا مظاہرہ کیا۔تقریب کی نظامت محترمہ عصمت فاطمہ نے کی۔

ریلائنس ریٹیل کے پہلے "سودیش" اسٹور کا حیدرآباد میں آغاز

حیدرآباد، 9 نومبر۔ 2023 ۔ریلائنس فاؤنڈیشن کی بانی اور چیئرپرسن نیتا امبانی نے تلنگانہ میں ریلائنس ریٹیل کے پہلے 'سودیش' اسٹور کا افتتاح کیا۔جوبلی ہلز، حیدرآباد میں 20,000 مربع فٹ پر پھیلا ہوا یہ اسٹور ہندوستانی فنون اور دستکاری کے لیے وقف ہے۔سودیش اسٹور، جس کا مقصد ہندوستان کے قدیم فنون اور دستکاری کو عالمی سطح پر لے جانا ہے، میں روایتی فنکاروں اور کاریگروں کی مصنوعات اور دستکاری فروخت کے لیے دستیاب ہوگی۔کاروباری خاتون نیتا امبانی کا خیال ہے کہ ریلائنس ریٹیل کے 'سودیش' اسٹورز، ہندوستان کے قدیم فن کو دنیا کے سامنے پیش کرنے کا ایک پلیٹ فارم بننے کے ساتھ، کاریگروں اور دستکاروں کے لیے بھی آمدنی کا ذریعہ بنیں گے۔ دستکاری کے علاوہ ہاتھ سے بنی اشیائے خورد و نوش اور کپڑے بھی سودیش اسٹور میں خریداری کے لیے دستیاب ہوں گے۔حیدرآباد میں افتتاحی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے، نیتا امبانی نے کہا، سودیش ہندوستان کے روایتی فنون اور دستکاروں کو بچانے اور فروغ دینے کے لیے ایک شائستہ اقدام ہے۔یہ 'میک ان انڈیا' کی روح کو مجسم کرتا ہے اور ہمارے ہنر مند کاریگروں اور دستکاروں کے لیے عزت کے ساتھ روزی کمانے کا ذریعہ بن جائے گا۔

مڈل اسکول مہان میں جشنِ یومِ اردو

اکولہ: (ڈاکٹر محمد ذاکر نعمانی) آج یوم اردو ہے یعنی محبان اردو کے لیے ایک نہایت ہی اہم دن۔علامہ اقبالؔ کے یوم پیدائش 9 نومبر کو یوم اردو کے طور پر منانے کی ابتدا برسوں پہلے ہوئی تھی۔اردو ایک عالمی زبان ہے اور انسانیت ،اخوت اور محبت کا پیغام دیتی ہے۔آج اسی شیریں زباں کو فروغ دینے اور اس سے محبت کے اظہار کے مقصد سے ضلع پریشد اردو مڈل اسکول مہان میں یوم اردو کا انعقاد کیا گیا۔طلبہ کو ڈاکٹر علامہ اقبال کی ادبی خدمات سے واقف کرانے کے لیے ان کی زندگی پر مبنی ڈاکیومنٹری بتائی گئی نیز طلبہ نے ڈاکٹر علامہ اقبال کی بچوں کے لیے لکھی گئی نظمیں پڑھیں۔

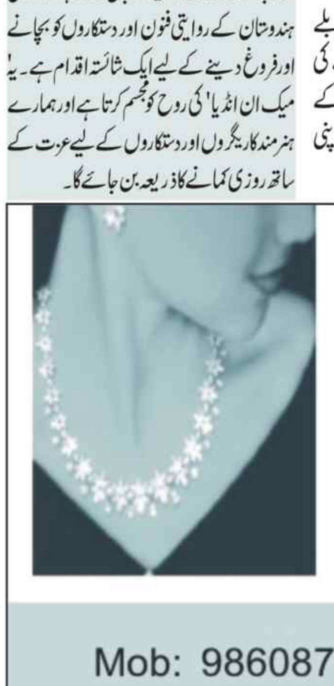

سونے چاندی کے زیورات کی خریدی کا شہر کا بھروسے مند نام

کلثوم جویلرس

صرافہ بازار ، ناندیڑ

پروپرائٹر: محمد انیس : Mob: 9860871766

انتباہ: قارئین اخبار ہذا کو مشورہ دیا جاتا ہے کہ وہ کسی بھی اشتہار پر عمل کرنے سے قبل مکمل طور پر موزوں مناسب تحقیقات کریں۔اخبار ہذا اشتہارات کی تفصیلات کے تعلق سے مشتہرین کی جانب سے پیش کردہ ادعاجات اور بیانات کی تصدیق و توثیق نہیں کرتا ہے۔(ادارہ)

پردھان منتری فصل بیمہ یوجنا کے تحت ضلع کو 311 کروڑ روپے کا پیشگی فصل بیمہ منظور

ناندیڑ:9/نومبر (ورق تازہ نیوز) ضلع کے 93 ریونیو سرکلز میں موسمی حالات کی وجہ سے کسانوں کو مالی نقصان کا سامنا کرنا پڑا۔ کسانوں کو اس سے بچانے کے لیے محکمہ زراعت اور ضلعی انتظامیہ نے سخت موقف اختیار کیا کہ کسانوں کے حق کی پیشگی فصل بیمہ ان تک پہنچے۔ فصل بیمہ کمپنی کی طرف سے شروع میں اٹھائے گئے اعتراض کو ضلعی انتظامیہ کے تسلی بخش جواب کی وجہ سے واپس لے لیا گیا ہے اور اب روپے کا ایڈوانس فصل انشورنس کر دیا گیا ہے۔ پردھان منتری پک بیمہ یوجنا کے تحت ناندیڑ ضلع میں سویابین کی فصل کے لیے تمام 93 ریونیو بورڈز میں مڈ سیزن ایڈورسٹی (مڈ سیزن ایڈورسٹی) کو منظوری دی گئی ہے۔ اس سال خریف کے موسم میں جولائی میں شدید بارش ہوئی اور پھر اگست میں شدید بارشوں میں وقفہ آیا۔ جس سے سویابین کی فصل کو شدید نقصان پہنچا۔ اس کے مطابق، ضلع کے کسانوں کو 25 فیصد پیشگی معاوضہ کے طور پر 311 کروڑ روپے کی منظوری دی گئی ہے، جس سے دیوالی سے پہلے کسانوں کو بڑی راحت ملی ہے۔ ناندیڑ ضلع کے لیے پردھان منتری پک بیمہ یوجنا یونائیٹڈ انڈیا انشورنس کمپنی نے دستیاب کرائی ہے۔ کلکٹر ابھیجیت راوت نے 28 ستمبر 2023 کو ضلع میں فصل بیمہ کے کسانوں کو 25 فیصد پیشگی معاوضہ فراہم کرنے کے لیے ایک نوٹیفکیشن نافذ کیا تھا۔ انشورنس کمپنی نے ضلعی سطح کی کمیٹی میں اعتراض درج کرایا۔ رجسٹرڈ اعتراض پر ضلعی سطح پر سماعت ہوئی۔ محکمہ زراعت نے بجا طور پر اعتراضات کو مسترد کر دیا۔ اس کے ساتھ کلکٹر ابھیجیت راوت، ضلع سطح کی کمیٹی اور معزز عوامی نمائندوں نے مسلسل پیروی کی۔ اس کی وجہ سے، انشورنس کمپنی نے سویابین کی فصل کے لیے ضلع کے تمام تعلقوں میں تمام ریونیو بورڈز کو نوٹیفکیشن نافذ کرنے پر اتفاق کیا۔

ہنگولی گیٹ تا ریلوے اسٹیشن تک ٹرافک جام کے مسائل

عوام پریشان، دیوالی کے پیش نظر شہر میں مسافروں کی آمد بڑھ گئی

ناندیڑ:9/نومبر (ورق تازہ نیوز) ناندیڑ شہر میں سب سے اہم مسئلہ ٹرافک کا ہے۔ شہر کی آبادی میں دن بہ دن تیزی سے اضافہ ہورہا ہے۔ آبادی میں اضافہ ہورہا ہے مگر سڑکوں کی چوڑائی زیادہ نہیں بڑھ رہی ہے۔ سارا شہر ایک ہی مین روڈ پر واقع ہے۔ چوک بازار تا ورکشاپ تک مین روڈ ہے جہاں پر روزانہ لاکھوں کی تعداد میں ہر طرح کی گاڑیاں دوڑتی ہیں۔ لیکن جب بھی تہواروں کے دن آتے ہیں شہر میں ہر جگہ ٹرافک جام کے مسائل پیدا ہورہے ہیں۔ دو دنوں سے شہر کے ہنگولی گیٹ انڈر برج تا ریلوے اسٹیشن پر ٹرافک جام ہورہا ہے۔ ان دنوں دیوالی تہوار منایا جارہا ہے اور آئندہ چند روز میں دیوالی منائی جارہی ہے ایسے میں شہر میں بیرون شہر و دیہاتوں سے لوگ اپنے گھر واپس آرہے ہیں۔ ہنگولی گیٹ علاقہ میں ٹراویلس گاڑیوں کے دفاتر ہیں اس کے علاوہ ریلوے اسٹیشن اور بس اسٹانڈ جانے کیلئے بھی یہی راستہ استعمال کیا جاتا ہے۔ ایسے میں یہاں پر روزانہ ٹرافک جام کے مسائل کھڑے ہورہے ہیں۔ ٹرافک پولس کی تعیناتی کے باوجود ٹرافک جام عام بات ہوگئی ہے۔ اس کی سب سے اہم وجہ شہر میں داخل ہونے والی گاڑیوں کی تعداد میں اضافہ ہے۔ خانگی بسوں کے علاوہ ایس ٹی مہامنڈل کی بسیں بھی اسی روٹ سے شہر میں داخل ہورہی ہیں اسلئے یہاں پر صبح گیارہ بجے سے شام پانچ تک ٹرافک جام کے مسائل پیدا ہورہے ہیں۔ کھادی گرام ادیوگ کے پاس بھی خانگی (لوکل) ٹراویلس کھڑی رہتی ہیں جس سے بھی بہت مسائل پیدا ہورہے ہیں۔ یہ گاڑیاں یہاں سے مسافروں کو سوار کرتی ہیں جس کی وجہ سے یہاں ہروقت مسافروں کا ہجوم رہتا ہے۔ سڑک چھوٹی ہونے سے ایک وقت میں ایک ہی بس یہاں سے گزر سکتی ہے۔ اگر کوئی گاڑی کچھ لمحہ کیلئے بھی سڑک پر رک جاتی ہے تو پھر چند منٹوں میں ٹرافک جام لگ جاتا ہے۔ جو گھنٹوں تک چلتا رہتا ہے۔ اسلئے تہواروں کے دنوں میں ٹرافک کے مسائل کو حل کرنے کیلئے محکمہ پولس کو خصوصی توجہ دینے کی ضرورت ہے۔ ابھی ٹرافک کے مسائل ایک ہی سڑک پر رونما ہورہے ہیں لیکن جیسے جیسے دیوالی قریب آئے گی یہ مسائل وزیرآباد، شیواجی نگر، آئی ٹی آئی، ورکشاپ علاقوں میں بھی نظر آئیں گے۔

پربھنی ضلع کا خبرنامہ

परभणी जिल्हा बातमी पत्र

محکمہ حیوانات سے پرسنل بینیفٹ اسکیموں کے لیے درخواستیں مطلوب

پربھنی:9/نومبر (ورق تازہ نیوز) دیہی علاقوں کے پڑھے لکھے اور بے روزگار نوجوانوں کو خود روزگار کا ذریعہ فراہم کرنے کے لیے، محکمہ حیوانات نے 12 دسمبر 2023 تک ذاتی فائدے کی مختلف اسکیموں کے لیے درخواست دینے کی اپیل جاری کی ہے۔ مختلف اسکیموں اور سرگرمیوں کے ذریعے دیہی علاقوں میں مویشیوں کے کسانوں کو خود روزگار کے ذرائع فراہم کرنے کے لیے، محکمہ مویشی پالن کی ریاستی سطح کی اختراعی انفرادی فائدہ کی اسکیم کے تحت 2021-22 سے آن لائن درخواستیں طلب کر کے استفادہ کنندگان کا انتخاب کیا جاتا ہے۔ پانچ سال تک کی ویٹنگ لسٹ لاگو کی گئی ہے تاکہ درخواست دہندہ کو ہر سال نئے سرے سے درخواست دینے کی ضرورت نہ پڑے۔ لہٰذا، درخواست دہندگان کے فوائد حاصل کرنے کے امکانات بڑھ گئے ہیں، اور انتظار کی فہرست نمبر کے مطابق فوائد حاصل کرنے کی پیش گوئی کی گئی ہے۔ ریاستی اور ضلعی سطح کی اختراعی اسکیم کے تحت دودھ دینے والی گائے بھینسوں کے گروپوں کو مختص کرنا، بکری بھیڑوں کے گروپوں کو مختص کرنا، 1000 گوشت والے مرغیوں کی پرورش کے لیے شیلٹر شیڈ کی تعمیر کے لیے مالی مدد فراہم کرنا، 100 مرغی کے مرغیوں کی الاٹمنٹ، 25+ کے لیے انتخاب کا عمل۔ 3 تلنگا گروپ ایلوکیشن اسکیم اس سال نافذ کی جائے گی۔ اس کے علاوہ ڈیری، پولٹری یا بکری پالنے کے درمیان انتخاب کی سہولت بھی جانوروں کے پالنے والوں کے لیے فراہم کی گئی ہے۔ ریاست کے مویشی پالنے والے، کسان، پڑھے لکھے بے روزگار نوجوان اور خواتین ویب سائٹ https://ah.mahabms.com اور اینڈرائیڈ موبائل ایپلیکیشن AH.MAHABMS (گوگل پلے اسٹور پر موبائل ایپ) پر 12 تاریخ تک ان اسکیموں سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ دسمبر 2023 آگیا 1962 یا ٹول فری نمبر 1800-233-0418 نیز مزید معلومات کے لیے محکمہ حیوانات کے ذریعے محکمہ حیوانات سے رابطہ کریں۔ (News No 621)

آج سے ضلع میں پی یو سی کا معائنہ

پربھنی: ضلع کے سب ریجنل ٹرانسپورٹ آفس کے دائرہ اختیار میں تمام گاڑیوں کے مالکان اور ڈرائیوروں کو گاڑی کا پی یو سی ہٹا دینا چاہیے۔ جمعہ (10 تاریخ) سے پربھنی ضلع میں تمام گاڑیوں کی پی یو سی جانچ کی سخت مہم چلائی جائے گی اور ان کی گاڑیوں کے کاغذات اپنے پاس رکھے جائیں۔ موٹر وہیکل ایکٹ کی دفعات کے مطابق، عدالت کے حکم کے مطابق گاڑی کے لیے پی یو سی ہونا لازمی ہے، اور اگر یہ درست نہیں ہے، تو اسے فوری طور پر واپس لے لیا جانا چاہیے، ڈپٹی ریجنل ٹرانسپورٹ آفیسر اشونی سوامی نے ایک پریس کے ذریعے مطلع کیا ہے۔ رہائی (News No 622).

ضلعی انتظامیہ کی طرف سے ملاوٹ کنٹرول کمیٹی کے ذریعے مٹھائیوں کا معائنہ

پربھنی: دیوالی کے تہوار کے پس منظر میں ضلع میں حال ہی میں ملاوٹ شدہ کھانا ملا ہے، اگر شہریوں کو ملاوٹ شدہ دودھ اور دودھ سے بنی اشیاء ملیں تو ایڈیشنل کلکٹر ڈاکٹر پرتاپ کالے نے اطلاع دینے کی اپیل کی ہے۔ ایڈیشنل کلکٹر ڈاکٹر کالے کی رہنمائی میں فوڈ اینڈ ڈرگ ایڈمنسٹریشن ڈیپارٹمنٹ کے فوڈ سیفٹی آفیسر تمڈوار، اینیمل ہسبنڈری ڈیپارٹمنٹ کے کنلے، ڈیری ڈیپارٹمنٹ کے ایس۔ وی۔ گنگنے اور دیگر افسران نے دودھ کی مصنوعات میں ملاوٹ کو روکنے کے لیے فوڈ اینڈ ڈرگ ایڈمنسٹریشن ڈیپارٹمنٹ کے ذریعے بسمت روڈ پر 4 مقامات پر سویٹ مارٹ سے ملائی پیڑا، ملائی برفی، برفی اور انجیر برفی کے نمونے لیے گئے ہیں، اور انہیں مزید تجزیہ کے لیے اورنگ آباد کی لیبارٹری بھیج دیا گیا ہے۔ ضلعی سطح کے دودھ میں ملاوٹ کنٹرول کمیٹی کے چیئرمین اپر کلکٹر ڈاکٹر کالے نے دیوالی کے تہوار کے دوران زیادہ مقدار میں دودھ سے بنی اشیاء کی خریداری کے باعث دودھ کی مصنوعات میں ملاوٹ کا خدشہ ظاہر کیا ہے، ملاوٹ پر قابو پانے کے لیے تہوار کے دوران شہریوں کی صحت سے کوئی نہ کھیلے، اگر ایسا ہو تو ضلع کے صارفین کی جانب سے مصنوعات میں ملاوٹ کی نشاندہی کی گئی تو کمیٹی کے 9834106663 پر کال کریں، ڈسٹرکٹ ڈیری ڈویلپمنٹ آفیسر نے موبائل نمبر 7028975001 پر رابطہ کر کے شکایت درج کرانے کی اپیل کی ہے۔ (News No 623)

124 سالہ بٹو اور 123 سالہ ویرپال کور معمر ترین رائے دہندے

جئے پور: ضلع سری گنگانگر میں مجموعی طور پر 334 بزرگ افراد جن کی عمریں 100 سال سے زیادہ ہیں، 25 نومبر کو منعقد شدنی راجستھان اسمبلی انتخابات میں اپنے حق رائے دہی سے استفادہ کریں گے۔ ان میں 124 سالہ بٹو اور 123 سالہ ویرپال کور سب سے زیادہ معمر ہیں۔ انتخابی عہدیداروں نے اس بات کی توثیق کی۔ سری گنگانگر اسمبلی حلقہ سے تعلق رکھنے والے ویرپال کور اور بٹو سنگھ 25 نومبر کو ووٹ ڈالیں گے۔ وہ یہاں پہلے اسمبلی انتخابات سے لے کر اب تک اپنے حق رائے دہی سے استفادہ کرتے رہے ہیں۔ 6 ایسے اسمبلی حلقے ہیں جن میں 334 رائے دہندوں کی عمریں 100 سال سے زیادہ ہیں اور وہ لوگ ا?نے والے اسمبلی انتخابات میں ووٹ دیں گے۔ سری گنگانگر میں خود 32 افراد ایسے ہیں جن کی عمریں 100 سال سے زیادہ ہیں۔ ان میں 122 سالہ سدھیر کمار معمر ترین شہری ہیں۔ ان سے کم عمر کے شہری پڑوسی گاو?ں میں رہتے ہیں جن کی عمر 117 سال ہے۔ پڑوسی گاو?ں کے مگل یادو اور راجندر کور کی عمریں 111 سال ہیں۔ قریبی انوپ گڑھ ودھان سبھا میں 74 بزرگ افراد اپنا ووٹ دیں گے جن کے منجملہ 124 سالہ بٹو سنگھ یہاں کے سینئر ترین ووٹر ہیں۔

کسانوں کی دیوالی تاریک کرنے والی بی جے پی حکومت کی مذمت: نانا پٹولے

ریاستی صدر کی قیادت میں حکومت کے خلاف کانگریس کا جن آکروش مورچہ

ممبئی: بھارتیہ جنتا پارٹی کی حکومت کسان مخالف ہے جس کا ثبوت آج بھی سامنے آ رہا ہے۔ ایسی صورت میں جب ریاست کے کئی حصے خشک سالی کے شکار ہیں، بی جے پی حکومت صرف حکمراں طبقے کے ممبران اسمبلی کے حلقہ جات کے 40 تعلقوں میں ہی خشک سالی کا اعلان کیا ہے۔ ریاست میں کسانوں کی خودکشی میں اضافہ ہوا ہے لیکن حکومت اس پر کوئی توجہ نہیں دے رہی ہے۔ حکومت کو کسانوں کی مشکلات نظر نہیں آرہی ہے اس لیے ریاست کی اندھی، گونگی وبہری بی جے پی حکومت کی اقتدار والی حکومت کے خلاف کانگریس پارٹی نے جن آکروش مورچہ نکالتے ہوئے اس کی مذمت کی ہے۔ یہ باتیں مہاراشٹر پردیش کانگریس کمیٹی کے صدر نانا پٹولے نے کہی ہیں۔ اس ضمن میں مزید تفصیلات دیتے ہوئے نانا پٹولے نے کہا کہ بی جے پی حکومت نے کسانوں کو بے سہارا چھوڑ دیا ہے۔ زرعی پیداوار کی قیمت نہیں مل رہی، دھان سمیت دیگر زرعی اجناس کی خریداری کے مراکز تاحال شروع نہیں ہو سکے ہیں۔ حکومت کے وزیر چھگن بھجبل، وجئے گاوت اور بابا آترام کے ساتھ خریداری مراکز شروع کرنے سے متعلق ممبئی میں ایک میٹنگ ہوئی جس کے بعد یہ اعلان ہوا کہ خریداری مراکز جلد شروع کیے جائیں گے، لیکن ابھی تک خریداری کے مراکز شروع نہیں ہوئے ہیں۔ نانا پٹولے نے سوال کیا کہ کیا مٹھی بھر تاجروں کو فائدہ پہنچانے کے لیے ہی تو خریداری کے یہ مراکز شروع نہیں کیے جارہے ہیں؟ وزیراعظم چھتیس گڑھ میں اعلان کرتے ہیں کہ چاول کو 3100 روپئے ضمانتی قیمت دی جائے گی پھر مہاراشٹر سمیت دیگر ریاستوں کے کسانوں کو 3100 روپئے کی ضمانتی قیمت کیوں نہیں دی جاتی ہے، انہیں 2400 روپئے کی قیمت ہی کیوں دی جاتی ہے؟ کسانوں کے مختلف مطالبات اور حکومت کی کسان مخالف موقف کے خلاف احتجاج کرنے کے لیے بھنڈارا ضلع سمیت ریاست کے تمام اضلاع اور تعلقہ میں آکروش مورچہ نکالا گیا۔ ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے نانا پٹولے نے کہا کہ ریاست میں بی جے پی حکومت مجرموں اور مافیا کو تحفظ دینے والی حکومت ہے۔ اس بات کا انکشاف ہوا ہے کہ ڈرگ مافیا للت پاٹل کو پونے کے سسون ہسپتال میں فائیو سٹار سہولیات دی گئیں، اسے اپنی گرل فرینڈ سے ملنے اور بیرون ملک سفر کی اجازت دی گئی۔ ایسا نہیں ہے کہ پیسوں کے عوض مجرموں کو سہولیات فراہم کرنے کا معاملہ صرف یروڈا جیل میں ہی ہوتا ہے، بلکہ ریاست کی جن جن جیلوں میں حکومت کے بغل بچے ہیں ان میں بھی فائیو اسٹار سہولیات فراہم کی جاتی ہیں۔ نانا پٹولے نے مطالبہ کیا کہ ڈرگ مافیا للت پاٹل جیسے اور کتنے لوگوں کو جیل کی سزا کے دوران فائیو اسٹار سہولیات فراہم کی گئیں؟ اس کی کسی موجودہ جج کے ذریعے تحقیق کرائی جائے۔

احمد نگر ضلع کے 9/مسلم افراد نے ہندو دھرم اپنا لیا

اورنگ آباد: باگیشور دھام سرکار کے پنڈت دھیریندر کرشنا شاستری کا سہ روزہ سری رام اور ہنومان کتھے بدھ کو اختتام پذیر ہوا۔ ایودھیا نگری میدان اورنگ آباد میں منعقدہ پروگرام کے آخری دن بدھ (8/نومبر) کو مہاراجہ کی اپیل پر احمد نگر کے مسلم خاندانوں کے 9 افراد نے ہندو مذہب اختیار کیا۔ مہاراج کا آشیرواد لے کر، انھوں نے دھرم کو قبول کیا۔ مرکزی وزیر مملکت برائے خزانہ ڈاکٹر بھاگوت کراڈ، بی جے پی کے ریاستی جنرل سکریٹری سنجے کینیکر، سٹی ضلع صدر شریش بورالکر، وشو ہندو پریشد کے راجیو جہانگیر دار سمیت سکل ہندو دھرم جاگرن سمیتی کے عہدیدار موجود تھے۔ باگیشور دھام سرکار کے پنڈت دھیریندر کرشنا شاستری مہاراج نے اپیل کی ہے کہ جو لوگ اصل میں ہندو ہیں وہ اپنے مذہب میں دوبارہ داخل ہو جائیں۔ یہ بات انہوں نے شہر میں پہلے روز منعقدہ پریس کانفرنس میں کہی۔ ان کی اپیل پر احمد نگر ضلع کے مسلم خاندانوں نے اپنے پرانے مذہب میں واپس آنے کا فیصلہ کیا۔ اس نے سکل ہندو دھرم جاگرن سمیتی سے رابطہ کیا اور ہندو مذہب میں واپس آنے کی خواہش ظاہر کی۔ اسلئے وہ بدھ کو ایودھیا نگری اورنگ آباد میں پنڈت دھیریندر کرشنا شاستری کی شری رام اور شری ہنومان کی کہانی کے اختتام پر ہندو مذہب میں دوبارہ داخل ہوئے۔ مہاراجہ نے اسے واپس مذہب میں لے لیا اور اسے ہندو مذہب میں خوش آمدید کہا۔ دیارام بسایئے نے ان افراد کو داخلہ سرٹیفکیٹ دیا بھی دیا

معشوقہ کے افراد خاندان کے حملہ میں عاشق ہلاک

حیدرا?باد: معشوقہ کے گھر پہنچے پر عاشق کو اس کے برہم ارکان خاندان نے حملہ کرتے ہوئے ہلاک کر دیا۔ یہ واردات تلنگانہ کے میڑچل ملکاجگری ضلع کے پوچارم ا?ئی ٹی کاریڈار میں پیش ا?ئی۔ پولیس نے اس سلسلہ میں 9 افراد کو حراست میں لے لیا۔ تفصیلات کے مطابق علاقہ کی ایک کالونی میں 18 سالہ نوجوان اور ایک 15 سالہ لڑکی کچھ عرصہ سے ایک دوسرے سے محبت کرتے تھے۔ اس بات کی اطلاع پر لڑکی کے والدین نے اس نوجوان کو ڈانٹا اور اس کے گھر نہ ا?نے کی تاکید کی تاہم کل شب لڑکا، اپنی معشوقہ سے ملاقات کے لئے اس کے گھر پہنچا۔ اس کو پڑوسیوں نے دیکھ لیا اور لڑکی کے والدین کو فون کر کے اس بات کی اطلاع دی جو گھر میں موجود نہیں تھے۔ اس بات کی اطلاع پا کر وہ گھر واپس ہوئے اور اس کی بُری طرح پٹائی کر دی۔ انہوں نے لڑکے کے جسم کے نازک حصوں کو بھی نشانہ بناتے ہوئے اس پر مرچ ڈال دی۔ تقریباً ایک گھنٹہ تک زدوکوبی کے نتیجہ میں لڑکے کی موقع پر ہی موت ہوگئی۔ اس بات کی اطلاع کے ساتھ ہی پولیس موقع پر پہنچ گئی جس نے لاش کو پوسٹ مارٹم کیلئے بھیج دیا اور شواہد جمع کئے۔ پولیس نے اس سلسلہ میں ایک معاملہ درج کر کے حملہ میں ملوث 9 افراد کو گرفتار کر لیا۔

سری لنکا کو ہرا کر سیمی فائنل کے قریب پہنچا نیوزی لینڈ، مشکل میں پاکستان

عالمی کپ 2023 کا آج 41واں مقابلہ کھیلا گیا جہاں نیوزی لینڈ کا مقابلہ سری لنکا سے تھا۔ اس مقابلے میں نیوزی لینڈ نے 5 وکٹ سے جیت حاصل کر سیمی فائنل میں اپنی جگہ تقریباً پختہ کر لی ہے۔ آج نیوزی لینڈ نے پہلے تو سری لنکائی ٹیم کو 46.4 اوورس میں 171 رنوں پر سمیٹ دیا، اور پھر 160 گیندیں باقی رہتے 5 وکٹ کے نقصان پر 172 رنوں کا ہدف حاصل کر لیا۔ اس طرح نیوزی لینڈ (9 میچوں میں 10 پوائنٹس) کا رَن ریٹ 0.743 ہو گیا ہے، جو کہ پاکستان (8 میچوں میں 8 پوائنٹس) اور افغانستان (8 میچوں میں 8 پوائنٹس) کے مقابلے بہت بہتر ہے۔ اگر پاکستان کو سیمی فائنل میں پہنچنا ہے تو آخری میچ میں انگلینڈ کے خلاف 287 رنوں سے جیت حاصل کرنی ہوگی، یا پھر انگلینڈ کو 150 رنوں پر سمیٹ کر جیت کے لیے ضروری ہدف 3.4 اوورس میں حاصل کرنا ہوگا۔ یعنی پاکستان کا سیمی فائنل میں پہنچنا ناممکن سا معلوم پڑ رہا ہے۔ اسی طرح افغانستان کو نیوزی لینڈ سے بہتر رَن ریٹ بنانے کے لیے جنوبی افریقہ کو 438 رنوں سے شکست دینا ہوگا جو قطعی ممکن دکھائی نہیں دے رہا۔ ظاہر ہے اس طرح نیوزی لینڈ سیمی فائنل میں پہنچنے والی چوتھی ٹیم ہو سکتی ہے۔ ہندوستان، جنوبی افریقہ اور آسٹریلیا کی ٹیمیں پہلے ہی سیمی فائنل میں پہنچ چکی ہیں۔ ا?ج کے مقابلے کی بات کی جائے تو سری لنکا نے پہلے بلے بازی کرتے ہوئے 46.4 اوورس میں 171 رن بنائے تھے۔ سری لنکا کے لیے اتنا رن بنانا بھی ممکن دکھائی نہیں دے رہا تھا، لیکن آخر کے کچھ بلے بازوں نے میدان پر ٹھہر کر کھیلا اور کچھ رنوں کا اضافہ کیا۔ سری لنکا کے 5 وکٹ 70 رنوں تک، اور 9 وکٹ 128 رنوں تک گر گئے تھے۔ دسویں وکٹ کے لیے مہیش تیکشنا اور دلشان مدوشنکا کے درمیان 43 رنوں کی شراکت داری کی۔ یہ شراکت داری 88 گیندوں کی تھی جو کہ دسویں وکٹ کے لیے عالمی کپ میں ایک ریکارڈ ہے۔ سری لنکا کی جانب سے کسل پریرانے سب سے زیادہ 51 رن بنائے۔ دوسرے بہترین بلے باز مہیش تیکشنا رہے جنھوں نے ناٹ آو?ٹ 38 رن بنائے۔ نیوزی لینڈ کی جانب سے ٹرینٹ بولٹ نے 10 اوورس میں 37 رن دے کر 3 وکٹ لیے۔ بولٹ کے شروعاتی جھٹکوں کی وجہ سے ہی سری لنکا لڑکھڑائی اور پھر سنبھل نہیں سکی۔ 2-2 وکٹ لاکی فرگوسن، رچن رویندر اور مشیل سینٹنر کو ملے، جبکہ ایک وکٹ ٹم ساو?دی کے حصے میں آیا۔ 172 رنوں کے ہدف کا پیچھا کرنے اتری نیوزی لینڈ کو ڈیوون کانوے اور رچن رویندر نے شاندار شروعات دلائی۔ دونوں کے درمیان پہلے وکٹ کے لیے 86 رنوں کی شراکت داری ہوئی۔ کانوے نے 42 گیندوں پر 45 رن بنائے، جبکہ رچن رویندر نے 34 گیندوں پر 42 رنوں کی اننگ کھیلی۔ کپتان کین ولیمسن کچھ خاص نہیں کر سکے، انھوں نے 15 گیندوں پر 14 رنوں کا تعاون کیا۔ ڈیرل مشیل کی تعریف کرنی ہوگی جنھوں نے 31 گیندوں پر ناٹ آو?ٹ 43 رن بنا کر ٹیم کو فوری جیت دلا دی۔

تلنگانہ میں کانگریس کی سونامی روکنے آئی ٹی چھاپے: ریونت

حیدرا?باد: تلنگانہ کانگریس کے سربراہ ریونت ریڈی نے پالیرو کے کانگریس امیدوار پی سرینواس ریڈی کی قیامگاہوں پرا?ئی ٹی کے ا?ج صبح چھاپوں پر ردعمل ظاہر کرتے ہوئے مرکزی ایجنسی کی جانب سے ریاست کی اصل اپوزیشن جماعت کے امیدواروں کو نشانہ بنانے کا الزام لگایا۔ انہوں نے سوشیل میڈیا کے اہم پلیٹ فارم ایکس پر اس سلسلہ میں ایک ٹوئیٹ کرتے ہوئے پوچھا کہ ا?ئی ٹی کی ٹیموں کی جانب سے بی جے پی اور ریاست کی حکمران جماعت بی ا?ر ایس کے امیدواروں کے مکانات پر چھاپے کیوں نہیں مارے جاتے؟ انہوں نے کہا کہ گذشتہ روز پارٹی امیدوار ٹی ناگیشور راو اور ا?ج پی سدھا کر ریڈی کے مکانات پر چھاپے مارے گئے۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ وزیراعظم مودی خوفزدہ ہیں کیونکہ ریاست میں کانگریس کی سونامی ا?نے والی ہے۔ یہ چھاپے دراصل اس سونامی کو روکنے کی سازش ہے۔

سب سے بہترین اور بابرکت نکاح وہ ہے جو کم سے کم خرچ میں ہو۔ (حدیث) نکاح کو اتنا آسان بناؤ کہ زنا مشکل ہو جائے۔ (حدیث)

Socio-Reform & Empowerment Society (SRES), Nanded

اصلاحِ معاشرہ و تعمیر ملت کمیٹی، ناندیڑ کی جانب سے

آسان پیامات کا تعارفی پروگرام

روبرو رشتہ پیامات کیمپ 2023

بتاریخ 12/نومبر 2023، بروز اتوار، صبح 10 تا 4 بجے

Reg.Fees : ₹ 1000/- Only One Time Fees

ضروری کاغذات
بائیوڈاٹا + فوٹو
آدھار کارڈ و ٹی سی زیراکس

بمقام زیبا فنکشن ہال، واگھی روڈ، کھڑکپورہ، ناندیڑ

سُنّت پیام و کاؤنسلنگ سینٹر

پہلا منزلہ، برکت کامپلیکس، رضا چوک، دیگلور ناکہ روڈ، ناندیڑ

کنوارے لڑکے لڑکیاں (اعلیٰ تعلیم یافتہ اور پروفیشنل)، طلاق شدہ لڑکے لڑکیاں اور بیوہ خواتین و مرد حضرات کے رشتوں کی خدمات دستیاب رہیں گی۔

कुंवारे लडके-लडकीयाँ (आला तालीम याफता और प्रोफेशनल) मुतलक्का लडके/लडकीयाँ और बेवा ख्वातीन व मर्द हज़रात के रिश्तों की खिदमात दस्तीयाब रहेंगी.

Office : 1st Floor, Barkat Complex, Raza Chowk, Degloor Naka Road, NANDED.
Mob. 9226916187, 9960734090, 9422188949, 7875010444, 9518351928, 9665827635

عبدالماجد 9545332211
عبدالرحمٰن 8999942523

زینت جیولرس

झिनत ज्वेलर्स

خاص عربی ڈیزائن کے رانی ہار، نکلیس
کنگن اور گلسر وغیرہ کا بااعتماد شوروم

پہناوا ڈریسیس کے سامنے، سری نگر، ناندیڑ

M. 9923951742, 8888903649

فی سبیل اللہ
ثانیہ مریم
پیامات سینٹر

شیخ عبدالستار

نزد شیواجی پتلا،
منڈھائی مسجد کے روبرو،
چوپالا، ناندیڑ۔

ہمارے پاس ڈاکٹرس، انجینئرس، ٹیچرس، تاجر، اور سماج کے ہر طبقے اور برادری سے تعلق رکھنے والے دیندار افراد کے لئے اچھے رشتے موجود ہیں۔

مطلقہ اور بیوہ کے لیے بھی بہترین رشتے دستیاب ہیں۔

ایک بار ضرور خدمت کا موقع دیں۔

Alhaj Md. Javeed 8888 96 1111
Md. Younus 8888 95 1111
Md. Tajammul 8888 94 1111
Md. Awes 8888 93 1111

MUSKAN JEWELLERS

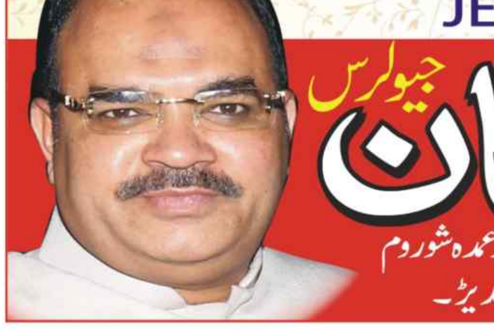

مُسکان جیولرس

سونے کے زیورات کا وسیع اور عمدہ شوروم
صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔

پرنٹر، پبلیشر، پروپرائٹر محمد تقی نے علینہ پرنٹرس اسماعیل مارکیٹ، چوک بازار ناندیڑ 431604 سے طبع کر کے 4-6-229، بڑی درگاہ، گاڑی پورہ ناندیڑ 431604 سے شائع کیا۔ ایڈیٹر : محمد نقی *(*پریس اینڈ رجسٹریشن آف بکس ایکٹ 1867 کے مطابق اخبار میں شائع خبروں اور دیگر مشمولات کے لئے ذمہ دار)

Printed,published and owned by Mohammad Taqui .Printed at Aleena Printers,Ismail Market,Chowk Bazaar, Nanded-431604 and published at 4-6-229,Badi Dargah,Gadipura, Nanded-431604. Editor:Mohammad Naqui

POSTAL RGN.NO.G2/RNP/NND-303/2021-2023 Mobile 8055362952-9325610858 Office: 2nd Floor, Ismail Market,Chowk Bazaar Nanded

کسی بھی قابل اعتراض تحریر کیلئے قانونی چارہ جوئی صرف ناندیڑ کی عدالت میں ہوگی۔